



ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں کا جدول

• کُفر

• کُمراسی

• قتلِ ناحق

• نماز قضا کرنا

• ماہِ رمضان کا

روزہ چھوڑنا

• زکوٰۃ نہ دینا

• حج ترک کرنا

• اسراف

• کُسد

• شراب

• سود

• رشوت

• جادو

• جھوٹ

گناہوں کے عذابات

حضرت اول



پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک و دعوتِ اسلامی کے بانی شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کڑھن ہے کہ ہر مسلمان فرضِ علوم حاصل کر لے۔ 12 مدنی کام جہاں نیکی کی دعوت عام کرنے کا ذریعہ ہیں وہیں ان سے علمِ دین کی اشاعت بھی ہوتی ہے۔ انہی میں سے ایک مدنی کام ہفتہ وار اجتماع ہے جس میں تلاوت و نعت، بیان، نمازِ باجماعت، صلوٰۃ و سلام وغیرہ کا سلسلہ ہوتا ہے۔ چونکہ گناہوں کے متعلق معلومات حاصل کرنا بھی ضروری ہے اس لئے مجلسِ ہفتہ وار اجتماع نے یہ طے کیا کہ ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں میں ہر بار کسی ایک گناہ کے متعلق بنیادی معلومات مثلاً اس کی تعریف اور اس کے متعلق شرعی احکام بیان کئے جائیں تاکہ اجتماع میں شریک ہزاروں اسلامی بھائی ان کو سیکھ سکیں نیز عاشقانِ رسول کو کوئی ایک دُعا یاد کروانے کو بھی اسی میں شامل کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ ہر ہفتہ وار اجتماع میں نمازِ عشاء کی باجماعت ادائیگی کے بعد قریباً 15 منٹ کے لئے مدنی حلقوں کی ترکیب ہو جن میں دُرُج ذیل جدول کے مطابق سیکھنے سکھانے کا سلسلہ ہو:

مختلف موضوعات پر مختصر بیان: 5 منٹ	دُعا یاد کرنا: 5 منٹ	فکرِ مدینہ: 5 منٹ
------------------------------------	----------------------	-------------------

مدنی حلقوں کی اس ضرورت کے پیشِ نظر مجلسِ اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة نے ”گناہوں کے عذابات (حصہ اول)“ کے عنوان سے یہ مختصر رسالہ ترتیب دیا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ! یہ نہ صرف مُبَلِّغِیْنَ کے لئے بلکہ عوام کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہو گا لہذا خود بھی اس کا مطالعہ کیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

اس میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کرم اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شفقت اور پُر خلوص دُعاؤں کا نتیجہ ہے اور خامیوں میں ہماری غیر ارادی کوتاہی کا دخل ہے۔

مَجْلِسُ الْمَدِیْنَةِ الْعِلْمِیَّة

(۲۲ شعبان المعظم ۱۴۳۹ھ / 29 اپریل 2018ء)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(حصہ اول)

گناہوں کے عذابات

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک

اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿1﴾... کُفِّرْ

”کُفِّرْ“ کی تعریف

اصطلاحِ شریعت میں (ضروریاتِ دین میں سے) کسی ایک ضرورتِ دینی کے انکار کو (بھی)

کُفِّرْ کہتے ہیں اگرچہ باقی تمام ضروریاتِ دین کی تصدیق کرتا ہو۔^(۲)

ضروریاتِ دین کیا ہیں؟

”ضروریاتِ دین“ اسلام کے وہ احکام ہیں جن کو ہر خاص و عام جانتے ہوں جیسے اللہ

پاک کی وَحْدَانِیَّت (یعنی اُس کا ایک ہونا)، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام کی نُبُوَّت، نماز،

روزے، حج، جنت، دوزخ، قیامت میں اُٹھایا جانا، حَسَاب و کتاب لینا وغیرہ۔^(۳)

①... مسلم، کتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد، ص ۱۵۹، حدیث: ۴۰۸.

②... بہارِ شریعت حصہ اول، ایمان و کفر کا بیان، ۱/۱۷۲.

③... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص ۴۱.

واضح رہے کہ یہاں ”عوام“ سے مراد وہ مسلمان ہیں جو علما کے طبقہ میں شمار نہ کئے جاتے ہوں مگر علما کی صحبت میں بیٹھنے والے ہوں اور علمی مسائل کا ذوق رکھتے ہوں۔^(۱)

کُفَرِیَّات کی چند مثالیں

ﷺ اللہ پاک کی وَحْدَانِیَّت (یعنی اُس کے ایک ہونے) کا انکار کرنا۔ ﷺ کسی نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی توہین کرنا۔ ﷺ حُضُورِ رَحْمَۃِ لِلْعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ (یعنی آخری نبی) ہونے کا انکار کرنا۔ ﷺ نماز، روزے، زکوٰۃ اور حج کی فَرِیضَت (یعنی ان کے فرض ہونے) کا انکار کرنا۔ ﷺ اسی طرح جَنَّت، دوزخ اور قیامت میں اُٹھائے جانے کا انکار کرنا بھی کُفَر ہے۔

”کُفْر وَاِتِدَاد“ کے مُتَعَلِّق مُخْتَلَف اَحْکَام

(۱): ”کُفْر“ اَکْبَرُ الْکِبَآئِر (یعنی سب کبیرہ گناہوں سے بڑا گناہ) ہے، کوئی کبیرہ گناہ کُفْر سے بڑا نہیں۔^(۲) (۲): جس کا خاتمہ مَعَآذَ اللہ کُفْر پر ہوا (یعنی جو عَالَتِ کُفْر میں مرا) وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہے گا، اس کی مَغْفِرَت کی کوئی صورت نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: ”اِنَّ اللہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ“ (پ ۵، النساء: ۴۸) ترجمہ کنز الایمان: بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کُفْر کیا جائے اور کُفْر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے مُعَاف فرما دیتا ہے۔“ (۳): جو مسلمان ہو کر کُفْر کرے اس کو شریعت میں مُرْتَد کہتے ہیں۔^(۳) مُرْتَد کے اَحْکَام ”کافرِ اصلی“ کے اَحْکَام سے بھی زیادہ



①... بہارِ شریعت، حصہ اول، ایمان و کفر کا بیان، ۱/۱۷۲، بتغیر قلیل.

②... تبیین المحارم، الباب الاول فی الکفر، ص ۴۰، ملقطاً.

③... البحر الرائق، کتاب السیر، باب احکام المرتد، ۵/۲۰۱.

سُخت ہیں^(۱) مثلاً (اگر یہ شادی شدہ ہو تو) اس کی عورت نکاح سے نکل جاتی ہے پھر اسلام لانے کے بعد اگر عورت راضی ہو تو دوبارہ اس سے نکاح ہو سکتا ہے ورنہ (عورت) جہاں پسند کرے نکاح کر سکتی ہے، اس کا نکاح باطل ہوتا ہے اور وہ کسی عورت سے نکاح نہیں کر سکتا، مُرتد کسی مُعاملہ میں گواہی نہیں دے سکتا اور کسی کا وارث نہیں ہو سکتا^(۲) وغیرہ (۴): مُرتد کے ساتھ مسلمانوں کو سلام کلام، میل جول، نشست و برخاست (یعنی اُٹھنا بیٹھنا)، بیمار پڑے تو اس کی عیادت کو جانا، مر جائے تو اس کا جنازہ اُٹھانا، اسے مسلمانوں کے گورستان (قبرستان) میں دفن کرنا، مسلمانوں کی طرح اس کی قبر بنانا، اسے مٹی دینا، اس پر فاتحہ (پڑھنا، یہ سب باتیں) حرام ہیں۔^(۳)

آیتِ مُبارکہ

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ جو کُفر کریں اور میری آیتیں جھٹلائیں گے وہ دوزخ والے ہیں ان کو ہمیشہ اس میں رہنا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ^ع

(پ ۱، البقرة: ۳۹)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اے عُمر، اُٹھو! اور (جا کر لوگوں میں) تین مرتبہ اس بات کا اِغْلان کر دو کہ جَنّت میں صِرَف مَوْمِن ہی داخل ہوں گے۔^(۴)

کُفر میں پڑنے کے بَعْضِ اَسْبَاب

(۱): عِلْمِ دین اور اس میں بھی خاص طور پر اپنے بنیادی ضروری عقائد کی مَعْلُومات نہ

- ①... بہارِ شریعت، حصہ نہم، مرتد کا بیان، ۲/۴۵۳، بتغیر قلیل.
- ②... بہارِ شریعت، حصہ نہم، مرتد کا بیان، ۲/۴۵۹، ملتقطاً. ③... فتاویٰ رضویہ، ۱۴/۲۹۸، ملتقطاً.
- ④... ترمذی، کتاب السیر، باب ما جاء فی الغلول، ص ۴۰۳، حدیث: ۱۵۷۴.

ہونا کیونکہ جاہل آدمی کبھی اپنی جہالت کے سبب کُفّر میں جا پڑتا ہے۔ (2): بغیر علم کے محض اپنی ناقص عقل کے بھروسے پر دینی مسائل میں بحث کرنا اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرنا جیسا کہ آج کل علم دین سے جاہل مغربی سوچ رکھنے والے لوگوں کا طریقہ ہے۔ (3): کُفّار و مُشْرِکین (4): اور بد مذہبوں کے ساتھ دوستی اور میل جول رکھنا بالخصوص ان کی مذہبی تقریبات میں شرکت کرنا (5): نیز ان کی کتابیں پڑھنا بھی کفریات میں مبتلا ہونے کا بڑا سبب ہے۔ (6): گانے سننا (7): اور فلمیں ڈرامے دیکھنا کئی گانے اور فلمیں ڈرامے کفریہ اشعار اور اُفْعَال پر مُشْتَمِل ہوتے ہیں۔

ایمان کی حفاظت کے لئے

ﷻ اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہئے۔ ﷻ اللہ پاک کا شُکْر ادا کرتے رہئے کہ اس نے ہمیں اسلام جیسی عظیم نِعْمَت سے نوازا۔ ﷻ ایمانیات و کفریات کا علم حاصل کیجئے کہ کن باتوں پر اسلام کا دار و مدار ہے اور کن میں پڑنے سے آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب بہت مفید ہے۔ ﷻ کُفّار و مُشْرِکین اور بد مذہبوں کی صحبت سے بچتے رہئے۔ ﷻ صرف اور صرف مُسْتَنَدِ علمائے اہلسنت کی ہی کتابیں پڑھئے، بد مذہبوں کی کتابوں نیز ناول و ڈائجسٹ پڑھنے سے بچئے۔ ﷻ محتاط گفتگو کیجئے بالخصوص دینی مسائل میں الجھنے اور کسی بھی دینی بات کو مذاق بنانے سے ہمیشہ ہمیشہ بچتے رہئے۔ ﷻ گانے سننے اور فلمیں ڈرامے دیکھنے سے بھی بچئے۔ ﷻ وظیفہ: ہر روز صبح کے وقت 41 مرتبہ یہ پڑھئے: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا

أَنْتَ^(۱) (إِنْ شَاءَ اللَّهُ!) پڑھنے والے کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہو گا۔^(۲)

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

سوئے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)۔^(۳)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرودِ پاک پڑھے ہوں گے۔^(۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿۲﴾... گُمراہی

گمراہی کیا ہے؟

ضروریاتِ مذہبِ اہلسنت میں سے کسی بات کا انکار کرنا گُمراہی ہے۔^(۵)

ضروریاتِ مذہبِ اہلسنت کسے کہتے ہیں؟

مذہبِ اہلسنت کی ضروریات کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کا مذہبِ اہلسنت سے ہونا

۱... ترجمہ: اے جی! اے یتیم! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۲... الوظیفۃ الکریمہ، ص ۲۱۔

۳... بخاری، کتاب الدعوات، ص ۱۵۶۰، حدیث: ۶۳۱۴ و مدنی بیخ سورہ، ص ۲۰۳۔

۴... ترمذی، ابواب الوتر، باب... فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۱۴۴، حدیث: ۴۸۴۔

۵... فتاویٰ شارح بخاری، کتاب العقائد، باب الفاظ الکفر، ۲/۸۲، ماخوذاً۔

سب عوام و خواص اہلسنت کو معلوم ہو جیسے عذابِ قبر، اعمال کا وزن۔^(۱)

گمراہیت کی چند مثالیں

عذابِ قبر کا انکار کرنا^(۲) تقدیر کا انکار کرنا^(۳) کراماتِ اولیاء کا انکار کرنا^(۴)
حضرت سیدنا علیُّ المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو شیخینِ کریمین (یعنی حضرت
سیدنا ابوبکر صدیق اور حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے افضل کہنا۔^(۵) یزید کے
فاسق و فاجر ہونے سے انکار کرنا^(۶) وغیرہ

”گمراہی و بد مذہبی“ کے متعلق مختلف احکام

(۱): عقیدے کی خرابی عمل کی خرابی سے کہیں زیادہ بُری ہے۔^(۷) (۲): اس لئے
بَدْمَذْہَب اگرچہ کیسا ہی نمازی ہو، اللہ پاک کے نزدیک سُنی بے نمازی سے کئی درجے زیادہ
بُرا ہے۔^(۸) (۳): بَدْمَذْہَب و گمراہ سے قرآن و حدیث کا علم حاصل کرنا بھی جائز نہیں۔^(۹)
مسلم شریف کی روایت ہے: ”إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ دِينٌ فَانْظُرُوا عَنَّا تَأْخُذُونَ دِينَكُمْ بَشَكٍّ
يَهْطِلُ تَهْتِلُ دِينُكُمْ“^(۱۰) (۴): بَدْمَذْہَب
کی تعظیم حرام ہے^(۱۱) اور شرعاً (اس کی) توثیق واجب (ہے)۔^(۱۲) (۵): بَدْمَذْہَب کی غیبت

① ... نزہۃ القاری، کتاب الایمان، ۱/۲۹۴.

② ... المرجع السابق.

③ ... فتاویٰ رضویہ، ۱۶/۵۸۵.

④ ... فتاویٰ رضویہ، ۱۴/۶۸۳.

⑤ ... بہارِ شریعت، حصہ اول، امامت کا بیان، ۱/۲۴۶.

⑥ ... فتاویٰ رضویہ، ۱۴/۵۹۲، بتغیر قلیل.

⑦ ... فتاویٰ رضویہ، ۱۹/۳۹۶، ملخصاً.

⑧ ... فتاویٰ رضویہ، ۵/۱۰۹، بتغیر قلیل.

⑨ ... فتاویٰ فیضِ رسول، ۱/۴۴. ⑩ ... مسلم، مقدمہ، باب بیان ان الاسناد من الدین... الخ، ص ۱۴.

⑪ ... فتاویٰ رضویہ، ۱۱/۳۹۶. ⑫ ... فتاویٰ رضویہ، ۶/۳۹۸.

شرعاً غیبت نہیں بلکہ) بَدْ مَذْهَب کی بُرائیاں بیان کرنے کا خود شرعاً حکم ہے۔ (1)

آیت مبارکہ

وَأَمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ
الدِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٨﴾
(پ ٧، الانعام: ٦٨)

اس آیت میں ”ظالموں“ سے مُراد گمراہ و بَدْ مَذْهَب، فاسق اور کافر لوگ ہیں۔ ان سب کے ساتھ بیٹھنا ممنوع ہے۔ (2)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مَنْ وَقَفَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ فَقَدْ آعَانَ عَلَى هَذِهِ الْإِسْلَامِ جَسَ نَے کَسی بَدْ مَذْهَب کی تعظیم و توقیر (Respect) کی اُس نے اِسْلَام کے ڈھانے میں مدد کی۔ (3)

گمراہی میں پڑنے کے بعض اسباب

(1): گمراہ اور بَدْ مَذْہَبوں کے ساتھ دوستی اور میل جول رکھنا۔ (2): خاص طور پر ان کی مذہبی تقریبات میں شرکت کرنا یا T.V اور Internet یا Social media کے ذریعے ان کی گفتگو و تقریر (Speech) سنانا کہ گمراہ شخص اپنی تقریر میں قرآن و حدیث کی وضاحت کرنے کی آڑ میں ضرور کچھ باتیں اپنی بد مذہبی کی بھی بلا دیا کرتے ہیں اور دیکھا گیا ہے کہ وہ باتیں تقریر سننے والے کے ذہن میں بیٹھ جاتی ہیں اور وہ خود بھی گمراہ ہو جاتا ہے۔ (3): اسی

①... فتاویٰ رضویہ، ۶/۶۰۲۔

②... تفسیرات احمدیہ، الانعام، تحت الآیة: ۶۸، ص ۳۶۳۔

③... معجم اوسط، ۵/۱۱۸، حدیث: ۶۷۷۲۔

طرح ان کی کتابیں پڑھنا۔ (4): بغیر علم کے دینی مسائل خصوصاً عقائد میں بحث کرنا۔

گمراہی سے محفوظ رہنے کے لئے

﴿بَدِّمُذْہَبٍ اور کسی بھی طرح کا گمراہ کن نظریہ رکھنے والے شخص سے ہمیشہ دُور رہئے، اس کے ساتھ دوستی، میل جول، اس کی گفتگو اور تقریر سننے سے بچتے رہئے کہ حدیث شریف میں ہے: ”إِيَّاكُمْ وَإِيَّاہُمْ لَا يُضِلُّونَکُمْ وَلَا يُفْتِنُونَکُمْ اِنْ (یعنی بد مذہبوں) سے دُور رہو اور انہیں اپنے سے دُور کرو، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں، کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔“ (1) اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھئے۔ ﴿صُرْفٌ اور صُرْفٌ مُسْتَنْدٌ عُلَمَائِ اہلسنت کی کتابیں پڑھئے اور انہی کی تقاریر سنئے۔ ﴿دینی مسائل خصوصاً عقائد کے معاملے میں بحث کرنے سے گریز کیجئے کہ یہ عوام کا نہیں بلکہ ماہر فن علما کا کام ہے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَاَنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُورُ

ترجمہ: تمام تخریفیں اللہ پاک کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (2)

①...مسلم، مقدمة، باب النہی عن الروایة... الخ، ص ۱۳، حدیث: ۷.

②...بخاری، کتاب الدعوات، ص ۵۶۰، حدیث: ۶۳۱۴ اودنی بیخ سورہ، ص ۲۰۳.

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامہ اُغمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾... قَتْلِ نَاحِق

”قَتْلِ نَاحِق“ کے متعلّق مختلف احکام

- (۱): کسی مسلمان کو جان بوجھ کر نَاحِق قتل کرنا سخت ترین کبیرہ گناہ ہے۔^(۲)
- (۲): (شریعت میں) قَتْلِ عَمْد (یعنی اُسلحہ کے ساتھ جان بوجھ کر قتل کرنے) کی سزا دنیا میں فقط قصاص (یعنی قتل کا بدلہ قتل) ہے یعنی یہی مُتَعَيِّن (مُقَرَّر) ہے۔ ہاں! اگر اُولِیَّائے مَقْتُول مُعَاف کر دیں یا قاتل سے مال لے کر مُصَالَحَت (صلح) کر لیں تو یہ بھی ہو سکتا ہے۔^(۳)

آیتِ مُبَارَکَہ

وَمَنْ يَفْقُتْ مُوْمِنًا مُّتَعَبِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ وَاَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۳۴﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے تیار رکھا

(پ ۵، النساء: ۹۳) بڑا عذاب۔



①...ترمذی، ابواب الوتر، باب... فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۴۴، ۱، حدیث: ۴۸۴۔

②... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۲۶۳، ملخصاً۔

③... بہار شریعت، حصہ ۱، جنایات کا بیان، ۳/ ۵۲۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اُس ذات کی قَسَم جس کے قبضہٴ قُدْرَت میں میری جان ہے! بے شک ایک مومن کا قتل کیا جانا اللہ پاک کے نزدیک دُنیا کے تباہ ہو جانے سے زیادہ بڑا ہے۔^(۱)

قتلِ ناحق کے بعض اسباب

(۱): مقصد کے حصول میں ناکامی پر شدید غم و غصہ۔ (۲): گھریلو ناچاقی مثلاً شوہر بیوی یا بھائی بھائی میں مُسلسل جھگڑا ہو تو تنگ آ کر ایک فریق دوسرے کو قتل کر دیتا ہے۔ (۳): مال جمع کرنے کی حرص۔ (۴): جائیداد (Property) کے جھگڑے، اس کے سبب قتل کرنا عموماً دیہاتوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ (۵): تکبر کہ مُتکبر آدمی بعض اوقات اپنے حق میں مغمولی سی بے ادبی کرنے والے کو قتل کر دیتا ہے۔ (۶): سیاسی محاذ آرائی، اس میں ایک فریق اپنے قائد کی حمایت میں دوسرے فریق کا بے دریغ خون بہا دیتا ہے۔^(۲)

قتلِ ناحق سے بچے رہنے کے لئے

✽ غصے کو قابو میں رکھئے، اس کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَعَالِیَہ کے رسالے غصے کا علاج اور احترامِ مسلم کا مطالعہ مفید ہے۔ ✽ گھر میں مدنی ماحول بنائیے اور شریعت و سنت کے مطابق زندگی گزارئیے، اِنْ شَاءَ اللہ! گھریلو ناچاقیوں اور لڑائی جھگڑوں کا خاتمہ ہو گا۔ ✽ دل سے دنیا کی مَحَبَّت نکال دیجئے۔ حدیث شریف میں ہے: حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ كُلِّ خَطِیئَةٍ دُنْیَا کی



①... نسائی، کتاب تحریم الدم، تعظیم الدم، ص ۶۵۲، حدیث: ۳۹۹۲۔

②... رسالہ قادریہ، قتلِ ناحق، ص ۷۳ و ۷۴ و ۷۵، ملخصاً۔

مَحَبَّتِ تمام گناہوں کی جڑ ہے۔^(۱) تَوَاضُعِ اختیار کیجئے اور تکبر کی آفت سے بچھا چھڑائیے۔ اَنْجَام کو پیشِ نظر رکھئے کہ یہ وقتی اور جذباتی قدم دنیا و آخرت میں کس قدر تباہی و بربادی کا باعث بنتا ہے مثلاً یہ کہ قاتل کو اپنے ملکی قانون کے مطابق طرح طرح کی تکلیف دہ سزاؤں اور عزیز و اقرباء کے سامنے ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس کے علاوہ قرآن و حدیث میں اس کے لئے جہنم کے دردناک عذاب کی وعیدیں بھی آئی ہیں۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

بَيْتُ الْخَلَا میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ: اے اللہ! میں ناپاک جن اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔^(۲)

چونکہ پاخانے (یعنی بَيْتُ الْخَلَا) میں گندے جَنّاں رہتے ہیں اس لئے یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔^(۳)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر دُرود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔^(۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

①... موسوعة ابن ابی الدنیا، کتاب ذم الدنیا، ۲۲/۵، حدیث: ۹.

②... بخاری، کتاب الدعوات، ص ۱۵۶۲، حدیث: ۶۳۲۲ و مدنی فتح سورہ، ص ۲۰۴.

③... مرآة المناجیح، کتاب الطہارۃ، آداب الخلاء، پہلی فصل، ۱/۲۵۹.

④... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۱۵۲، حدیث: ۹۰۷.

﴿4﴾... نماز قضا کرنا

نماز قضا کرنے کی تعریف

نماز کو اس کا وقت گزار کر پڑھنا نماز قضا کرنا ہے۔

نماز قضا کرنے کی مثال

مثلاً نماز ظہر کے وقت میں محض سستی کی یکاموں میں اس طرح مصروف رہا کہ ظہر کا پورا وقت ختم ہو گیا اور نماز ظہر ادا نہ کی اب عصر کا وقت شروع ہونے کے بعد یا کسی اور وقت میں نماز ادا کی تو یہ نماز قضا کرنا کہلائے گا۔

”نماز قضا کرنے“ کے متعلق مختلف احکام

- (1): بلا عذر شرعی نماز قضا کر دینا بہت سخت گناہ ہے۔ اس پر فرض ہے کہ اس کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے۔ توبہ جب ہی (یعنی اسی وقت) صحیح ہے کہ قضا پڑھ لے۔⁽¹⁾
- (2): جو عقل سلامت ہونے اور قدرت رکھنے کے باوجود جان بوجھ کر نماز یاروزہ چھوڑ دے ہر گز اللہ کا ولی نہیں ہو سکتا۔⁽²⁾ (3): فقہائے کرام رَحْمَتُہُمُ اللہُ السَّلَام فرماتے ہیں: سوتے میں یا بھولے سے نماز قضا ہو گئی تو اس کی قضا پڑھنی فرض ہے البتہ قضا کا گناہ اس پر نہیں مگر بیدار ہونے اور یاد آنے پر اگر وقت مکروہ نہ ہو تو اسی وقت پڑھ لے، تاخیر مکروہ ہے۔⁽³⁾
- (4): جس کے ذمے قضا نمازیں ہوں ان کا جلد سے جلد پڑھنا واجب ہے مگر بال بچوں کی پرورش اور اپنی ضروریات کی فراہمی کے سبب تاخیر جائز ہے لہذا کاروبار بھی کرتا رہے اور فرصت کا جو وقت ملے اس میں قضا پڑھتا رہے یہاں تک کہ پوری ہو جائیں۔⁽⁴⁾

- ①... بہار شریعت، حصہ چہارم، قضا نماز کا بیان، ۷۰۰/۱، ملقطاً۔
- ②... فتاویٰ رضویہ، ۱۴/۳۰۹، ملخصاً۔
- ③... بہار شریعت، حصہ چہارم، قضا نماز کا بیان، ۷۰۱/۱۔
- ④... بہار شریعت، حصہ چہارم، قضا نماز کا بیان، ۷۰۶/۱، بتغیر قلیل۔

آیت مبارکہ

ترجمہ کنزالایمان: تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ
ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں گنائیں (ضائع
کیں) اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو
عنقریب وہ دوزخ میں غی کا جنگل پائیں گے۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا
الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ
يَلْقَوْنَ غِيًّا ۝۵۹

(پ ۱۶، مریم: ۵۹)

”غی“ جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی سے جہنم کی وادیاں بھی پناہ مانگتی ہیں۔^(۱)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

آج رات دو شخص (یعنی حضرت جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام) میرے
پاس آئے اور مجھے اپنے ساتھ (ارضِ مقدّسہ میں) لے آئے۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص لیٹا
ہے اور اس کے سر ہانے ایک شخص پتھر اٹھائے کھڑا ہے اور پتھر سے اُس کا سر کُچل رہا ہے،
ہر بار کُچلنے کے بعد سر پھر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ میں نے فرشتوں سے کہا: سُبْحَنَ اللہ! یہ
کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: آگے تشریف لے چلے (مزید مناظر دکھانے کے بعد)
فرشتوں نے عرض کی کہ پہلا شخص جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دیکھا یہ وہ تھا جس
نے قرآن پڑھا پھر اس کو چھوڑ دیا تھا اور فرض نمازوں کے وقت سو جاتا تھا۔^(۲)

نماز قضا ہونے کے بعض اسباب

(۱): بے نمازیوں کی صُحبت (۲): سستی و کاہلی (۳): مالِ جمع کرنے کی حرص کہ ایسے
لوگ کاروبار وغیرہ میں مَشْغُولِیت کے سبب نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔ (۴): لہو

① ... خزائن العرفان، پ ۱۶، مریم، تحت الآیہ: ۵۹، ص ۵۷۸۔

② ... بخاری، کتاب التعبیر، باب تعبیر الرؤیا بعد صلاة الصبح، ص ۱۷۱۴، حدیث: ۷۰۴۷، ملخصاً۔

ولعب (کھیل کود) اور فضول کاموں میں کثرت سے مشغولیت کہ فضولیات میں پڑے آدمی کے دل سے اپنا قیمتی وقت ضائع ہونے کا احساس جاتا رہتا ہے اور اس کو ہر وقت انہی کی فکر رہتی ہے۔

پابندِ نماز بننے کے لئے

✽ پابندِ نماز، نیک پرہیزگار لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے اور بُری صحبت ترک کیجئے۔
✽ نماز پڑھنے کے فضائل و برکات اور ترکِ نماز کے عذابات پڑھئے / سُنئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ نماز قضا کرنے کے سبب اگر ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسلط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ یہ بات ذہن میں اچھی طرح بٹھالیجئے کہ جو رِزقِ قِسْمَت میں ہے وہ مل کر رہے گا اور تقدیر سے زیادہ کسی کو کچھ نہیں مل سکتا لہذا مال جمع کرنے کی حرص میں نماز سے غفلت برتناسر اسر خسارہ (نقصان) ہے۔ خود کو فائدہ مند اور ضروری کاموں میں مصروف رکھئے اور غیر ضروری کاموں سے پیچھا چھڑالیجئے۔

مدنی مشورہ: قضا کی ہوئی نمازیں پڑھنے کا طریقہ اور تفصیلی احکام جاننے کے لئے شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے ”قضا نمازوں کا طریقہ“ کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

بَيِّتُ الْخَلَا سے باہر آنے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافَانِی

ترجمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے مجھ سے اذیت دُور کی اور مجھے عافیت دی۔^(۱)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: نماز کے بعد حمد و ثناء و دُرود شریف پڑھنے والے سے فرمایا: ”دُعائِ گَبُول کی جائے گی، سوال کر، دیا جائے گا۔“^(۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿۵﴾... ماہِ رَمَضانِ کا روزہ چھوڑنا

”روزہ قضا کرنے“ کے مُتعلّق مختلف اَحْکام

(۱): بِلا عذرِ شرعی رَمَضانُ الْمُبَارَک کا روزہ چھوڑ دینا گناہِ کبیرہ^(۳) اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (۲): بَعْضُ مُجْبُورِیَاں ایسی ہیں جن کے سبب رَمَضانُ الْمُبَارَک میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ مگر یہ یاد رہے کہ مجبوری میں روزہ مُعاف نہیں وہ مجبوری ختم ہو جانے کے بعد اس کی قضا رکھنا فرض ہے۔ البتہ قضا کا گناہ نہیں ہو گا۔^(۴) (۳): جس نے رَمَضان کا روزہ قصداً (یعنی جان بوجھ کر) توڑ ڈالا تو اس پر اس روزہ کی قضا بھی ہے اور (اگر کفارے کی شرائط پائی گئیں تو) 60 روزے کفارے کے بھی۔^(۵)



①... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الطہارات، ۱۲/۱، حدیث: ۴ و مدنی پنج سورہ، ص ۲۰۴.

②... نسائی، کتاب السہو، باب التمجید والصلاۃ... الخ، ص ۲۲۰، حدیث: ۱۲۸۱.

③... مسائل ابن نجیم، الرسالة الثالثة والثلاثون فی بیان الکبائر... الخ، ص ۳۵۳.

④... فیضانِ رمضان، احکام روزہ، ص ۱۴۲.

و بہارِ شریعت، حصہ پنجم، بیان ان وجوہ کا جن سے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے، ۱/۱۰۰۴، ماخوذاً.

⑤... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصوم، باب فی تعریفہ وتقسیمہ، ۱/۲۱۷.

آیت مبارکہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾

(پ ۲، البقرة: ۱۸۳)

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو تم پر روزے
فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے
کہ کہیں تمہیں پرہیز گاری ملے۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جس نے کسی رخصت اور مرض کے بغیر مَضَانِ الْمُبَارَک کا ایک روزہ چھوڑا وہ ساری
زندگی کے روزے رکھے تب بھی اس کی کمی پوری نہیں کر سکتا۔^(۱)

روزہ قضا ہونے کے بعض اسباب

(۱): ہر وقت کھاتے رہنے کی عادت: ایسے شخص کو نفس و شیطان بھوک سے ڈراتے
ہیں اور اس کے لئے روزہ رکھنا دشوار ہو جاتا ہے۔ (۲): پان لگا، سگریٹ نوشی وغیرہ کی
عادت: یہ لوگ بھی ان چیزوں سے صبر نہ کر پانے کی بنا پر روزہ چھوڑ دیتے ہیں۔ (۳): مال
دنیا کمانے کی حرص کہ ایسے لوگ کام کرنے میں دشواری آنے کے اندیشے سے روزہ چھوڑ
دیتے ہیں۔ (۴): بُری صُحبت جس کی وجہ سے آدمی غفلت میں پڑا رہتا ہے اور فرائض و
واجبات ادا کرنے کی اسے کچھ فکر نہیں ہوتی۔ (۵): بیماری کا بہانہ کہ بعض نادان شرعی
مسئلے کا لحاظ کئے بغیر کسی ہلکے سے مرض کا بہانہ بنا کر روزہ چھوڑ دیتے ہیں (نوٹ: مرض
میں روزہ چھوڑنے کی رخصت کب ہوگی اس کے لئے فیضانِ رمضان، صفحہ ۱۴۶ کا مطالعہ کیجئے)۔



①...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی الافطار متعمداً، ص ۲۰۳، حدیث: ۷۲۳۔

پابندِ روزہ بننے کے لئے

پیٹ کا قفل مدینہ لگائیے۔ پان گڑھا، سگریٹ نوشی اور ہر قسم کی مُضِرِ صحت (Harmful to health) چیز استِعمال کرنے کی عادت سے پیچھا چھڑائیے۔ نیک پرہیزگار، روزہ دار لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ! خود بھی روزہ دار بننے کا ذہن بنے گا۔ دل سے مال جمع کرنے کی حرص کا خاتمہ کیجئے۔ روزہ رکھنے کے فضائل و برکات اور فرضِ روزہ نہ رکھنے کے عذابات کا مطالعہ کیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ! روزوں کی پابندی کا ذہن بنے گا۔

مدنی مشورہ: روزے کے فضائل و مسائل کے متعلق تفصیلی معلومات جاننے کے لئے شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب ”فیضانِ رمضان“ (تخریج شدہ) کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اَسْبِه
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے۔^(۱)

①... کنز العمال، کتاب المعیشتہ و العادات، ۱۰۹/۱۵، حدیث: ۴۰۷۹۲ و مدنی بیخ سورہ، ص ۲۰۵

شروع کرنے سے قبل یہ دُعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہو گا تو اِنْ شَاءَ اللہ! اثر نہیں کرے گا۔^(۱)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جِبْرَائِلَ (عَلِیْہِ السَّلَام) نے مجھ سے عرض کی کہ اللہ پاک فرماتا ہے: ”اے مُحَمَّد! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمّتی تم پر ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں!“^(۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾... زکوٰۃ نہ دینا

”زکوٰۃ نہ دینے“ کے متعلق مختلف احکام

(۱): زکوٰۃ نہ دینا گناہِ کبیرہ^(۳) اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (۲): زکوٰۃ فرض ہونے کے بعد اس کی ادائیگی فوری طور پر لازم ہو جاتی ہے، بلا عذر تاخیر کرنے والا گنہگار ہوتا ہے۔^(۴)

آیتِ مبارکہ

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا

① ... کنز العمال، کتاب المعیشتہ والعادات، قسم الاقوال، ۱۰۹/۱۵، حدیث: ۴۰۷۹۲۔

② ... نسائی، کتاب السہو، باب الفضل فی الصلاة... الخ، ص ۲۲۲، حدیث: ۱۲۹۲۔

③ ... رسائل ابن نجیم، الرسالة الثالثة والثلاثون فی بیان الكبائر... الخ، ص ۳۰۳۔

④ ... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الزکاۃ، الباب الاول فی تفسیرھا... الخ، ۱/۱۸۸۔

سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں خوش خبری سناؤ دردناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لئے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزہ اُس جوڑنے کا۔

يُنْفِقُوْنَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا فَبَسَّ شَرُّهُمۡ
بِعَذَابِ اٰلِيْمٍ ۝۳۲ يَّوْمَ يُحْمَىٰ عَلٰیهَا فِي
نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوٰى بِهَا جَبَاهُہُمْ وَجُنُوْبُهُمْ
وَاُظْهُورُہُمْ ۝۳۳ هٰذَا مَا كُنْتُمْ لَا تُفْسِدُوْنَ
فَدُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنُزُوْنَ ۝۳۴

(پ: ۱۰، التوبة: ۳۴ و ۳۵)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جس کو اللہ پاک نے مال دیا اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن وہ مال گنجے سانپ کی صورت میں کر دیا جائے گا جس کے سر پر دو چٹیاں (یعنی دو نشان) ہوں گے، وہ سانپ اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا پھر اس کی باجھیں پکڑے گا اور کہے گا: میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔^(۱)

زکوٰۃ ادا نہ کرنے کے بعض اسباب

(۱): بھُخْل (یعنی کجوسی) (۲): مال و دولت کی مَحَبَّت (۳): محتاجی اور مال کم ہونے کا اندیشہ۔

زکوٰۃ ادا کرنے کا ذہن بنانے کے لئے

❧ زکوٰۃ دینے کے فضائل و برکات اور نہ دینے کے عذابات پڑھئے / سنئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ زکوٰۃ نہ دینے کے سبب اگر ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ❧ قبر کی تنگی و وحشت اور قیامت کی ہولناکیوں پر غور کیجئے، اِنْ

①... بخاری، کتاب الزکوٰۃ، باب اثم مانع الزکوٰۃ، ص ۳۹۳، حدیث: ۱۴۰۳۔

شَاءَ اللہ! دل سے دنیا اور مال و دولت کی مَحَبَّت نکلے گی اور آخرت بہتر بنانے کے لئے شَرِيعَت و سُنَّت کے مُطابِق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن بنے گا۔ یہ بات ذہن میں اچھی طرح بٹھالیجئے کہ راہِ خدا میں خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے چنانچہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بَرکت نشان ہے: دُرُگَزَر کرنا بندے کی عزت کو بڑھاتا ہے پس مُعاف کیا کرو اللہ پاک تمہیں عِزَّت عطا فرمائے گا، عاجزی و انکساری بندے کے مرتبے میں اضافہ کرتی ہے پس تَوَاضُعِ اِخْتِیَار کرو اللہ پاک تمہیں رِفْعَت (بلندی) عطا فرمائے گا اور صدقہ مال کو بڑھاتا ہے پس صدقہ کرو اللہ پاک تم پر رَحْم فرمائے گا۔^(۱)

مدنی مشورہ: زکوٰۃ کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشَاعَتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب بہارِ شریعت، حصہ 5 اور فیضانِ زکوٰۃ کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: اللہ پاک کا شُکْر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔^(۲)



①... الترغیب والترہیب للاصفہانی، باب فی الترغیب فی التواضع، ص ۳۶۴، حدیث: ۶۲۴.

②... ابوداؤد، کتاب الاطعمۃ، ص ۶۰۷، حدیث: ۳۸۵۰ و مدنی بیخِ سورہ، ص ۲۰۶.

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، دس گناہ مٹاتا ہے اور دس دَرَجات بلند فرماتا ہے۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾... حج ترک کرنا

”حج نہ کرنے“ کے متعلّق مختلف احکام

- (1): جو (مسلمان، عاقل و بالغ، آزاد) حج پر قادر ہو (یعنی تندرست ہو اور سفر کے لئے ضروری خرچ بھی رکھتا ہو) اور (پھر بھی) حج نہ کرے (تو) وہ سخت مجرم و گنہگار ہے۔^(۲)
- (2): جب حج کے لئے جانے پر قادر ہو حج فوراً فرض ہو گیا یعنی اُسی سال میں اور اب تاخیر گناہ ہے اور چند سال تک نہ کیا تو فاسق ہے مگر جب کرے گا ادا ہی ہے قضا نہیں۔^(۳)
- (3): جب ایک مرتبہ حج فرض ہو جاتا ہے تو اگر چہ مال فنا ہو جائے اور یہ فقیر ہو جائے جب بھی حج فرض ہی رہے گا، اس صورت میں فرض ہے کہ فرض لے کر حج کرے اور نیت یہ رکھے کہ میں یہ قرض ادا کر دوں گا، تو اللہ پاک قرض کی ادائیگی کے ذرائع پیدا فرما دے گا۔^(۴)
- (4): اگر کسی پر حج فرض ہو اور اس نے ادا نہ کیا یہاں تک کہ اب اس کے ادا کرنے پر قادر نہ رہ گیا مثلاً اپانچ یا مفلوج ہو گیا یا عورت تھی اب اس کا محرم نہیں رہ گیا تو اس پر وہ



①... نسائی، کتاب السہو، باب الفضل فی الصلاة... الخ، ص ۲۲۲، حدیث: ۱۲۹۴۔

②... تفسیر نعیمی، پ ۴، آل عمران، تحت الآیہ: ۹۷، ۴/۴۰۔

③... بہار شریعت، حصہ ششم، حج کا بیان، ۱/۳۶۱، ملتقطاً والبحر الرائق، کتاب الحج، ۲/۵۴۲ و ۵۴۳، ملخصاً۔

④... وقار الفتاویٰ، ۲/۴۴۲، ملتقطاً۔

حج فرض باقی ہے خود نہ کر سکے تو حج بدل کر ائے۔^(۱)

آیت مبارکہ

ترجمہ کنزالایمان: اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

وَاللّٰهُ عَلَى النَّاسِ حَكِيمٌ الْبَيْتِ مَنْ
اَسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ
اللّٰهَ عَنِ الْعَالَمِيْنَ ۝۹۰

(پ ۴، آل عمران: ۹۷)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جسے کوئی ظاہری حاجت، سخت مرض یا ظالم بادشاہ نہ روکے پھر بھی وہ حج نہ کرے تو چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی۔^(۲)

حج سے محرمی کے بعض اسباب

(۱): بُخْل کہ حج کرنے میں کثیر مال خرچ کرنا پڑتا ہے اور بعض لوگ محض اسی وجہ سے حج فرض ہونے کے باوجود ادا کرنے سے محروم رہتے ہیں۔ (۲): طُولِ اَمَل (یعنی لمبی امید) کہ ابھی بہت عمر باقی ہے پہلے یہ یہ کام ہو جائیں اس کے بعد حج کر لیں گے۔

حج کرنے کا ذہن پانے کے لئے

❀ قبر کی تنگی و وحشت اور قیامت کی ہولناکیوں پر غور کیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ! دل سے دنیا کی مَحَبَّت نکلے گی، بُخْل کا خاتمہ ہو گا اور راہِ خدا میں مال خرچ کرنے کا ذہن بنے گا۔
❀ موت کو کثرت سے یاد کیجئے اس سے لمبی امیدیں ختم ہوں گی، دل گناہوں سے بیزار ہو گا اور نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کرنے کی مدنی سوچ بنے گی۔

①... فتاویٰ فیض رسول، ۱/۵۴۰۔ ②... شعب الایمان، باب فی المناسک، ۳/۴۳۰، حدیث: ۳۹۷۹۔

مدنی مشورہ: حج کا طریقہ اور تفصیلی احکام جاننے کے لئے شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب رَفِیقُ الْحَرَمَیْن اور دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”بہارِ شریعت“، حصہ 6 کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے، میں نے اللہ پاک پر بھروسہ کیا، گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ پاک ہی کی طرف سے ہے۔ (1)

اس دُعا کے پڑھنے پر غیبی فرشتہ پڑھنے والے سے کہتا ہے کہ تُو نے بِسْمِ اللّٰهِ کی بَرَکَت سے ہدایت پائی اور تُو کُلُّ عَلٰی اللّٰهِ کے وسیلہ سے کِفَايَت اور لَا حَوْلَ کے واسطے سے حِفَاظَت۔ (2)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرودِ پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مُصَافَحَہ کروں گا۔ (3)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

①... ابو داود، کتاب الادب، ص ۷۹۶، حدیث: ۵۰۹۵ و مدنی بیخِ سورہ، ص ۲۰۵.

②... مراۃ المناجیح، خاص وقتوں کی دعائیں، دوسری فصل، ۴/۳۸.

③... القربۃ الی رب العلمین، باب صفة الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، ص ۹۱، حدیث: ۹۰.

﴿8﴾...خودکشی (Suicide)

خودکشی کا معنی

خودکشی کا معنی ہے: خود کو ہلاک کرنا۔

”خودکشی“ کے متعلق مختلف احکام

(1): خودکشی گناہ کبیرہ^(۱) اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (2): جس نے خودکشی کی حالانکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے مگر اُس کے جنازہ کی نماز پڑھی جائے گی۔ (2)

آیت مبارکہ

ترجمہ کنزالایمان: اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے اور جو ظلم و زیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ (پ ۵، النساء: ۲۹، ۳۰)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جس نے خود کو جس چیز سے ہلاک کیا، اُسے جہنم کی آگ میں اُسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔ (3)

خودکشی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

(1): رنج و مصیبت (2): تنگ دستی، بے روزگاری (3): گھریلو جھگڑے (4): عشق

①...رسائل ابن نجیم، الرسالة الثالثة والثلاثون فی بیان الكبائر... الخ، ص ۳۵۴.

②...بہار شریعت، حصہ ۴، نماز جنازہ کا بیان، ۱/۸۲۷.

والدہ المختار، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنائز، ص ۱۱۹، ملقطاً.

③...بخاری، کتاب الايمان والنذور، باب من حلف بجملة... الخ، ص ۱۶۲۶، حدیث: ۶۶۵۲.

نحازی (5): مایوسی۔

خودکشی کے علاج

❁ مُصِیبت پر صَبْر کرنا سیکھئے۔ ❁ بے جا سوچتے رہنے کی عادت تَرْک کر دیجئے۔
❁ خودکشی کے اَسباب کا خاتمہ کیجئے۔ ❁ سادگی اور قناعتِ اِختیار کیجئے، کم آمدنی میں
گُزارہ کرنا آسان ہو گا۔ ❁ شریعت و سنت کے مُطابق زندگی گُزارئیے، اِنْ شَاءَ اللہ!
گھریلو جھگڑوں کا خاتمہ ہو کر گھر اَمْن کا گہوارہ بنے گا۔ ❁ ذہنی دباؤ اور اعصابی کھچاؤ کم
کرنے کے لئے ذہنی ورزش کے علاوہ روزانہ پون گھنٹہ (45 منٹ) پیدل چلنے کا مَعْمُول بنا
لیجئے۔ ابتدائی 15 منٹ چال دَر مِیانہ ہو، دَر مِیانِی 15 منٹ قدرے تیز تیز قدم اور آخری
15 منٹ اُسی طرح پھر دَر مِیانہ۔ اِنْ شَاءَ اللہ! دماغ کو تازگی ملے گی اور جب ذہن تروتازہ
رہے گا تو خودکشی کا خیال کبھی بھی قریب نہ آئے گا۔

مَدَنی مشورہ: خودکشی کے بارے میں تفصیلی مَعْلُومات اور اس کی تباہ کاریاں جاننے کے لئے
شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنت حضرت عَلَّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ
الْعَالِیَہ کے رسالے ”خودکشی کا علاج“ کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

دودھ پینے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ عَنایت فرما۔⁽¹⁾

①... ابو داؤد، کتاب الاشربة، ص ۵۹۰، حدیث: ۳۷۳۰ و مدنی فتح سورہ، ص ۲۰۶۔

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿۹﴾... اِسْرَاف (Wasting)

”اِسْرَاف“ کی تعریف

غیر حق میں صَرْف (یعنی خرچ) کرنا اِسْرَاف ہے، اسے تَبْذِیر بھی کہتے ہیں۔^(۲)

”اِسْرَاف“ کی مثالیں

بلا ضرورت لائٹس، پنکھے، A.C اور دوسری بجلی پر چلنے والی چیزوں کو چلتا چھوڑ دینا، وضو کے دوران نل کو حاجت سے زیادہ اور بلا ضرورت گھلا چھوڑ دینا، شادی کے موقع پر ناناچ گانا وغیرہ گناہوں بھری تقریبات (Function's) پر مال خرچ کرنا وغیرہ

”اِسْرَاف“ کے متعلق مختلف احکام

(۱): اِسْرَاف شرع میں مذموم (بُرا) ہی ہو کر آیا ہے۔^(۳) (۲): دو صورتوں میں اِسْرَاف ناجائز و گناہ ہے ایک (یہ) کہ کسی گناہ کے کام میں خرچ و استعمال کریں، دوسرے بے کار محض مال ضائع کریں۔^(۴) (۳): واضح رہے کہ بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنا مثلاً عید میلاد النبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے موقع پر گھروں، گلیوں اور محلوں کو سجانا، چراغاں

①... الترغیب فی فضائل الاعمال، باب مختصر من صلاة... الخ، ص ۱۴، حدیث: ۱۹.

②... فتاویٰ رضویہ، ۱/ ۹۲۶ و تفسیر طبری، پ ۱۵، الاسراء، تحت الآیہ: ۲۶، ۸/ ۶۸.

③... فتاویٰ رضویہ، ۱/ ۹۸۴. ④... فتاویٰ رضویہ، ۱/ ۹۴۰، بتغیر قلیل.

کرنا اِسراف نہیں۔ عُلما فرماتے ہیں: لَا خَيْرَ فِي الْاِسْرَافِ وَلَا اِسْرَافٍ فِي الْخَيْرِ یعنی اِسراف میں کوئی بھلائی نہیں اور بھلائی کے کاموں میں کوئی اِسراف نہیں۔^(۱)

آیتِ مبارکہ

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۳۱﴾
ترجمہ کنزالایمان: اور بے جا نہ خرچو بے شک بے جا خرچنے والے اسے (یعنی اللہ کو) پسند نہیں۔
(پ ۸، الانعام: ۱۴۱)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

قیامت کے دن انسان کے قدم نہ ہٹیں گے حتیٰ کہ اُس سے پانچ چیزوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا: (۱): اس کی عُمر کے بارے میں کہ کن کاموں میں بسر کی (۲): اس کی جوانی کے مُتعلّق کہ کس طرح گزاری (۳-۴): اس کے مال کے حوالے سے کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور (۵): اپنے علم پر کتنا عمل کیا۔^(۲)

اِسراف کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اَسباب

- (۱): غُرور و تکبر (ایسا شخص دوسروں پر اپنی برتری جتانے کے لئے بے جا دولت خرچ کرتا ہے)۔
- (۲): علمِ دین سے دُوری (مختلف کاموں میں اِسراف کے مختلف پہلو ہوتے ہیں لہذا جب آدمی کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اس کام کے مُتعلّق شرعی احکام کا علم نہ ہونے کی صورت میں اس کا اِسراف اور اس کے علاوہ دوسرے گناہوں میں پڑنے کا قوی احتمال ہوتا ہے)۔
- (۳): اپنی واہ واہ کی خواہش (دوسروں سے داد و وصول کرنے کے لئے پیسے کا بے جا استعمال ہمارے معاشرے میں عام ہے)۔
- (۴): غفلت و لاپرواہی (کئی بار آدمی محض اپنی غفلت اور لاپرواہی کے سبب اِسراف میں مُبتلا ہو جاتا ہے جیسے وضو

۱... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۱۷۴۔

۲... ترمذی، ابواب صفة القيامة والرفائق والوسع، باب فی القيامة، ص ۵۷۴، حدیث: ۲۴۱۶۔

کرتے ہوئے نل کھلا چھوڑ دینا، گھر اور آفس وغیرہ میں بجلی پر چلنے والی اشیاء کو محض سستی کی وجہ سے چلتا چھوڑ دینا، خوشی غمی کے موقع پر کھانے پینے والی چیزیں سستی کی وجہ سے ضائع کر دینا۔ (5): شہرت کی خواہش (بے حیائی پر مشتمل فنکشن اور اس طرح کی دیگر خرافات میں خرچ کی جانے والی رقم کا اصل سبب شہرت کی طلب ہی ہوتا ہے)۔

اسراف سے بچنے کے لئے

❁ اسراف کے انجام پر غور کیجئے کہ نعمت کی بے قدری کرنے کی وجہ سے اگر وہ نعمت ہم سے چھین لی گئی تو کیسی مشکل پیش آئے گی۔ ❁ علم دین حاصل کیجئے تاکہ جہالت کے سبب ہونے والے اسراف سے محفوظ رہیں۔ ❁ عاجزی اختیار کیجئے۔ ❁ موت کو کثرت سے یاد کیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ! دل سے دنیا کی مَحَبَّت دُور ہوگی اور گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا۔

مدنی مشورہ: اسراف کی بغض صورتوں کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ بجلی استعمال کرنے کے مدنی پھول اور وضو کا طریقہ، صفحہ 37 تا 48 کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

آئینہ دیکھتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خَلْقِيْ

ترجمہ: یا اللہ! تُو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔⁽¹⁾

1... الحصن الحصين، فيما يتعلق بالامور العلوية... الخ، ص ۱۰۲ و مدنی شیخ سورہ، ص ۲۰۶۔

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و مَحَبَّت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿10﴾...حَسَد

”حَسَد“ کی تعریف

کسی کی دینی یا دُنیاوی نِعْمَت کے زوال (یعنی چھن جانے) کی تمنا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فلاں شخص کو یہ نِعْمَت نہ ملے، **حَسَد** ہے۔^(۲) حَسَد کرنے والے کو **حَاسِد** اور جس سے حَسَد کیا جائے اسے **مَحْسُود** کہتے ہیں۔

”حَسَد“ کی مثالیں

❁ کسی کو مالی طور پر خوش حال دیکھ کر یہ تمنا کرنا کہ اس سے یہ نِعْمَت چھن کر مجھے مل جائے۔ ❁ خوش الحان (خوبصورت آواز والے) نعت خوان کے بارے میں یہ خواہش کرنا کہ اس کی آواز خراب ہو جائے ❁ ایک شخص دینی یا دُنیاوی اِعْتِبَار سے کسی منصب پر فائز ہے اس کے بارے میں تمنا کرنا کہ یہ مقام و مرتبہ اس سے چھن جائے۔



①...معجم کبیر، ۶۹/۸، حدیث: ۱۵۳۱۶۔

②...الحدیقة الندیة، الباب الثانی، الخلق الخامس عشر الحسد، المبحث الاول، ۳/۳۴، ملقطاً۔

”حسد“ کے متعلق مختلف احکام

(1): حسد حرام ہے۔^(۱) (2): اگر غیر اختیاری طور پر دل میں کسی کے بارے میں حسد آیا اور یہ اس کو بُرا جانتا ہے تو اس پر گناہ نہیں (جب تک کہ اغصا سے اس کا اثر ظاہر نہ ہو)۔⁽²⁾

آیت مبارکہ

وَلَا تَسْتَفْهِمُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ط
(پ ۵، النساء: ۳۲)

ترجمہ کنزالایمان: اور اس کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر بڑائی دی۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حسد سے بچو! بے شک حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھاتی ہے۔⁽³⁾

حسد کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب

(1): بغض و کینہ (2): خود پر دوسرے کی برتری برداشت نہ کرنا (3): تکبر (4): احساسِ کمتری (5): حُبِ جاہ۔

حسد سے بچنے کے لئے

✽ زیادہ طلبی کی حرص ختم کیجئے اور جو ملا جتنا ملا اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہوئے قناعتِ اختیار کیجئے۔ ✽ دوسروں کی نعمتوں کے بارے میں زیادہ سوچنا چھوڑ دیجئے کیونکہ اپنے سے زیادہ نعمتوں والے کے بارے میں سوچتے رہنے سے اکثر احساسِ کمتری پیدا ہوتا



①... فتاویٰ رضویہ، ۱۳/ ۶۴۸۔

②... الحديقة الندیة، الباب الثانی، الخلق الخامس عشر الحسد، المبحث الاول، ۳/ ۳، بتغیر قلیل۔

③... ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی الحسد، ص ۷۶۸، حدیث: ۴۹۰۳۔

ہے جس سے حسد جنم لیتا ہے۔ ﴿حسد کے نتائج پر غور کیجئے کہ حسد کرنے والا آدمی سُکون میں نہیں رہتا، دوسروں سے نعمت چھین جانے کی خواہش اسے ہمیشہ بے سُکون رکھتی ہے اور یہ خود کو جہنم کے دردناک عذاب کا حق دار بناتا ہے۔ ﴿خود آگے بڑھ کر سلام اور مُصافحہ کرنے کی عادت اپنائیے، اِنْ شَاءَ اللہ! اس کی برکت سے دل سے بُغض و کینہ دُور ہو گا اور مَحَبَّت بڑھے گی اور حسد کا مَرَض بھی ختم ہو گا۔ ﴿موت کو کثرت سے یاد کیجئے، حضرت سیدنا ابو ذرؓ داءِ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ جو موت کو کثرت کے ساتھ یاد کرے اس کے حسد اور خوشی میں کمی آجائے گی۔^(۱)

مدنی مشورہ: حسد کے مُتَعَلِّق مزید مَعْلُومَات جاننے کے لئے دَعْوَتِ اسلامی کے اِشَاعَتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”حسد“ کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

کسی مسلمان کو مُسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنِّكَ

ترجمہ: اللہ پاک آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے۔^(۲)

①... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الزہد، کلام ابی الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ۱۶۷/۸، حدیث: ۴.

②... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفة ابليس و جنوده، ص ۸۴۰، حدیث: ۳۲۹۴ و الحصن الحصین،

فیما يتعلق بالامور العلویة... الخ، ص ۱۰۴ و مدنی شیخ سورہ، ص ۲۰۷.

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو کہ تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔⁽¹⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

﴿11﴾... شراب (Alcohol)

شراب کسے کہتے ہیں؟

جو مائع (Liquid) ہو کر نشہ لائے وہ شراب (Alcohol) ہے خواہ وہ آنانج (غلہ) سے بنائی گئی ہو یا پھلوں سے یا کسی اور شے سے۔⁽²⁾

”شراب“ کے مُتَعَلِّق مُخْتَلَف اَحْکَام

(1): شراب کسی قسم کی ہو مُطلقاً حرام ہے۔⁽³⁾ (2): شراب کا ہر قطرہ حرام بھی ہے اور پیشاب (Urine) کی طرح نَجَس و ناپاک بھی۔⁽⁴⁾ (3): شراب کا بنانا، بنوانا، چھونا، اٹھانا، رکھنا، رکھوانا، بیچنا، بکوانا، مَنُول لینا (Purchase)، دِلوانا سب حرام، حرام، حرام ہے اور جس نوکری (Job) میں یہ کام یا شراب کی نگہداشت، اس کے داموں (Charges) کا حَسَاب کتاب کرنا ہو، سب شرعاً ناجائز ہیں۔⁽⁵⁾ (4): شراب پینا سخت گناہِ کبیرہ اور پینے والا فاسق، فاجر، ناپاک، بے باک، مَرْدُود و مَلْعُون ہے۔⁽⁶⁾

①... معجم کبیر، ۲/۲۱۱، حدیث: ۲۶۶۳۔ ②... فتاویٰ رضویہ، ۲۵/۲۰۵، ملخصاً۔

③... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/۱۹۳۔ ④... فتاویٰ رضویہ، ۲۵/۲۰۵۔

⑤... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/۵۶۵۔ ⑥... فتاویٰ رضویہ، ۲۵/۱۰۱۔

آیتِ مبارکہ

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو شراب اور
جُوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانِ
کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ
عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾

(پ ۷، المائدہ: ۹۰)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جس شخص نے شراب پی اللہ پاک 40 روز تک اس کی نماز قبول نہیں فرمائے گا، جو اس
حالت میں مرا کہ اس کے پیٹ میں تھوڑی سی بھی شراب ہے تو اس کے سبب اُس پر جنت حرام
کردی جائے گی اور جو شراب پینے سے 40 دن کے اندر مر گیا وہ جاہلیت کی موت مرا۔^(۱)

شراب پینے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب

(1): شراب پینے والے لوگوں کے پاس اٹھنا بیٹھنا (2): جہالت (جیسا کہ بغضِ لوگ یہ
سمجھتے ہیں کہ شراب پینے سے غم دور ہو جاتے ہیں) (3): ناچ گانے کی تقریبات (Function's)
میں شرکت کرنا، خاص طور پر Dance club's میں جانا (ایسی جگہوں پر شراب نوشی عام پائی
جاتی ہے اور دوسروں کی دیکھا دیکھی خود بھی اس گناہ میں مبتلا ہونے کا احتمال ہوتا ہے)۔

شراب پینے سے بچنے کے لئے

بُڑے لوگوں کے پاس اٹھنے بیٹھنے سے بچتے رہئے اور سنتوں کے پابند ایسے نیک
پرہیز گار اسلامی بھائیوں کی صحبت اختیار کیجئے جن کے پاس بیٹھنے سے فکرِ آخرت پیدا ہو،

①...المستدرک للحاکم، کتاب الاشربة، باب ان اعظم الکبائر... الخ، ۲۰۳/۵، حدیث: ۷۳۱۸.

گناہوں سے نفرت ہو اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے۔ شراب پینے کے عذاب پر غور کیجئے کہ بروز قیامت شرابی کو جہنم کا کھوتا ہوا پانی پلایا جائے گا^(۱) وغیرہ۔ شراب پینے کے طبی نقصانات پیش نظر رکھئے مثلاً شراب کی وجہ سے دل، جگر، گردوں اور ہڈیوں وغیرہ کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

مدنی مشورہ: شراب کے متعلق مزید احکام اور اس کی تباہ کاریاں جاننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”بہارِ شریعت“ حصہ 17، صفحہ 670 تا 675 اور رسالہ ”برائیوں کی ماں“ کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

شکریہ ادا کرنے کی دُعا

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا

ترجمہ: اللہ پاک تجھے جزائے خیر دے۔^(۲)

اس مُختَصَر سے جملہ میں اُس کی نِعْمَت کا اِقرار بھی ہو گیا، اپنے عِجز کا اِظہار بھی اور اُس کے حق میں دُعاے خیر بھی، شکریہ کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے۔^(۳)

حدیث میں ہے کہ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ اللہ کا شکریہ بھی ادا نہ کرے گا۔^(۴)



①...مسند احمد، ۱۸۶/۹، حدیث: ۲۲۸۵۴.

②...ترمذی، کتاب البر والصلة، ص ۴۹۲، حدیث: ۲۰۳۵ و مدنی، شیخ سورہ، ص ۲۰۷.

③...مراۃ المناجیح، باب متفرق احادیث، دو سری فصل، ۴/۳۵۷.

④...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی الشکر لمن احسن البیک، ص ۴۷۷، حدیث: ۱۹۵۴.

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک تمہارے نام مَعَ شناخت مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں، لہذا مجھ پر أَحْسَن (یعنی بہترین الفاظ میں) دُرودِ پاک پڑھو۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

(12)...سُود (Usury)

سُود (Usury) کی تعریف

عقدِ مُعَاوَضَہ (یعنی لین دین کے کسی مُعَاوَلے) میں جب دونوں طرف مال ہو اور ایک طرف زیادتی ہو کہ اس کے مُقَابِل (یعنی بدلے) میں دوسری طرف کچھ نہ ہو یہ سُود ہے۔^(۲) اسی طرح قَرْض دینے والے کو قَرْض پر جو نفع، جو فائدہ حاصل ہو وہ سب بھی سُود ہے۔^(۳)

سود کی مثال

جو چیز ماپ یا تول سے بکتی ہو جب اس کو اپنی جُنُس سے بدلا جائے مثلاً گیہوں (گَنْدُم) کے بدلے میں گیہوں (گَنْدُم)، جو کے بدلے میں جو لئے اور ایک طرف زیادہ ہو حرام ہے اور اگر وہ چیز ماپ یا تول کی نہ ہو یا ایک جُنُس کو دوسری جُنُس سے بدلا ہو تو سُود نہیں۔ عمدہ اور خراب کا یہاں کوئی فرق نہیں یعنی تبادلہ جُنُس میں ایک طرف کم ہے مگر یہ اچھی ہے دوسری طرف زیادہ ہے وہ خراب ہے جب بھی سُود اور حرام ہے، لازم ہے کہ دونوں ماپ یا تول میں برابر ہوں۔ جس چیز پر سُود کی حرمت کا دار مدار ہے وہ قَدْر و جُنُس ہے۔ قَدْر سے مُراد وُزْن یا ماپ ہے۔^(۴)

①... مصنف عبد الرزاق، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم، ۱۴۰/۲، حدیث: ۳۱۱۶۔

②... بہار شریعت، حصہ ۱۱، سُود کا بیان، ۷۹/۲۔

③... فتاویٰ رضویہ، ۱۷/۱۳۔

④... بہار شریعت، حصہ ۱۱، سُود کا بیان، ۷۹/۲۔

”سود“ کے متعلق مختلف احکام

(1): سود حرام قطعی ہے، اس کی حرمت کا ہنکیر (یعنی حرام ہونے کا انکار کرنے والا)

کافر ہے۔⁽¹⁾ (2): جس طرح سود لینا حرام ہے سود دینا بھی حرام ہے۔⁽²⁾

آیت مبارکہ

ترجمہ کنز الایمان: وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مجنوں (پاگل) بنا دیا ہو۔

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقْوَمُونَ
إِلَّا كَمَا يَقْوَمُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ
الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ط (پ ۳، البقرة: ۲۷۵)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

رات میں نے دیکھا کہ میرے پاس دو شخص آئے اور مجھے زمینِ مقدّس (بیت المقدّس) میں لے گئے پھر ہم چلے یہاں تک کہ خون کے دریا پر پہنچے، یہاں ایک شخص کنارے پر کھڑا ہے جس کے سامنے پتھر پڑے ہوئے ہیں اور ایک شخص بیچِ دریا میں ہے، یہ کنارے کی طرف بڑھا اور نکلنا چاہتا تھا کہ کنارے والے شخص نے ایک پتھر ایسے زور سے اُس کے منہ پر مارا کہ جہاں تھا وہیں پہنچا دیا پھر جتنی بار وہ نکلنا چاہتا ہے کنارے والا منہ پر پتھر مار کر وہیں لوٹا دیتا ہے۔ میں نے پوچھا: یہ کون شخص ہے؟ کہا، یہ شخص جو نہر میں ہے، سود خوار (یعنی سود کھانے والا) ہے۔⁽³⁾



①... بہارِ شریعت، حصہ ۱۱، سود کا بیان، ۲/۶۸ و منح الروض الازھر، ص ۶۸۔

②... بہارِ شریعت، حصہ ۱۱، سود کا بیان، ۲/۷۶، بتغیرِ قلیل۔

③... بخاری، کتاب البیوع، باب آکل الربا و شاهدہ و کاتبہ، ص ۵۴۳، حدیث: ۲۰۸۵۔

سودی لین دین کے بعض اسباب

(1): مال کی حرص (2): فضول خرچی خاص طور پر شادی وغیرہ تقریبات (Function's) میں فضول رسموں کی پابندی کہ ایسے افراد کم خرچ پر قناعت نہ کرنے کی وجہ سے سود پر قرض اٹھا لیتے ہیں۔ (3): علم دین کی کمی کہ بعض اوقات سود سے بچنے کا ذہن بھی ہوتا ہے مگر مغلوں نہ ہونے کی وجہ سے آدمی اس کے لین دین میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

سودی لین دین سے بچنے کے لئے

قناعت اختیار کیجئے۔ لمبی امیدوں سے کنارہ کشی کیجئے اور موت کو کثرت سے یاد کیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ! دل سے دنیا کی مَحَبَّت نکلے گی اور آخرت کی تیاری کرنے کا ذہن بنے گا۔ سود کے عذابات اور اس کے دُنیوی نقصانات کو پڑھئے / سنئے اور غور کیجئے کہ یہ کس قدر تباہی و بربادی کا سبب بنتا ہے۔

مدنی مشورہ: سود کے بارے میں تفصیلی مغلوں جاننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”سود اور اس کا علاج“ کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

ادائے قرض کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے حلال رِزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔^(۱)

①... مستدرک حاکم، کتاب الدعاء والتکبیر... الخ، ۲/۲۳۰، حدیث: ۲۰۱۶ و مدنی بیخ سورہ، ص ۲۰۷۔

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر صبح و شام دس دس بار دُرودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفَاعَت ملے گی۔⁽¹⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿13﴾... رِشْوَت (Bribery)

رِشْوَت کی تعریف

جو پر ایا حق دبانے کے لئے دیا جائے (وہ) رِشْوَت ہے یو نہی جو اپنا کام بنانے کے لئے حاکم کو (یا حاکم کے علاوہ کسی اور کو بھی) دیا جائے (وہ) رِشْوَت ہے لیکن اپنے اوپر سے دَفْعِ ظُلْم (یعنی ظلم دُور کرنے) کے لئے جو کچھ دیا جائے (وہ) دینے والے کے حق میں رِشْوَت نہیں، یہ دے سکتا ہے (لیکن) لینے والے کے حق میں وہ بھی رِشْوَت ہے اور اسے لینا حرام (ہے)۔⁽²⁾

رِشْوَت کے لین دین کی مثالیں

✽ زید نے کسی کی جائیداد پر ناجائز قبضہ کرنے کے لئے حاکم کو ایک لاکھ روپے دیئے تو یہ ایک لاکھ روپے رِشْوَت ہیں۔ ✽ اسی طرح بکرنے منصب پانے کے لئے افسر کو 50 ہزار روپے دیئے تو یہ 50 ہزار روپے بھی رِشْوَت ہیں۔

”رِشْوَت“ کے مُتَعَلِّق مُخْتَلَف أَحْکَام

(1): رِشْوَت کا لین دین قطعی حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔⁽³⁾

① ...جمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب ما یقول اذا اصبح و اذا امسى، ۱۰/۱۲۰، حدیث: ۱۷۰۲۲.

② ...فتاویٰ رضویہ، ۲۳/۵۹۷. ③ ...کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۸۱.

- (2): رشوت لینا دینا اور دونوں کے درمیان دلالی (Dealing) کرنا حرام و گناہ ہے۔⁽¹⁾
- (3): جس نے کوئی مال رشوت سے حاصل کیا ہو تو اس پر فرض ہے کہ جس جس سے وہ مال لیا انہیں واپس کر دے، اگر وہ لوگ زندہ نہ رہے ہوں تو ان کے وارثوں کو وہ مال دے دے، اگر دینے والوں کا یا ان کے وارثوں کا پتہ نہ چلے تو وہ مال فقیروں پر صدقہ کر دے، خرید و فروخت وغیرہ میں اس مال کو لگانا حرام ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی طریقہ مال رشوت کے وبال سے سُبک دوش ہونے (یعنی نجات پانے) کا نہیں ہے۔⁽²⁾

آیت مبارکہ

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
وَتَذْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا
مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ
تَعْلَمُونَ^ع (البقرة: ۱۸۸)

ترجمہ کنزالایمان: اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مُقَدَّمہ اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر کھا لو جان بوجھ کر۔

اس آیت میں باطل طور پر کسی کا مال کھانا حرام فرمایا گیا خواہ لوٹ کر ہو یا چھین کر، چوری سے یا جوئے سے یا حرام تماشوں یا حرام کاموں یا حرام چیزوں کے بدلے یا رشوت یا جھوٹی گواہی سے، یہ سب ممنوع و حرام ہے۔⁽³⁾

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي فِي النَّارِ یعنی رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔⁽⁴⁾

①... جہنم کے خطرات، ص ۷۱۔ ②... فتاویٰ رضویہ، ۵۵۱/۲۳، بتغیر قلیل۔

③... صراط الجنان، پ ۲، البقرہ، تحت الآیہ: ۱، ۱۸۸، ۳۰۲۔

④... معجم اوسط، ۵۵۰/۱، حدیث: ۲۰۲۶۔

رِشْوَت کے لَین دَین میں مبتلا ہونے کے بَعْض اسباب

- (1): مال کی حِرْص، بہت سارے اُفراد منصب، عہدے یا نوکری حاصل کرنے کی جُسٹجو میں رِشْوَت دیتے ہیں۔ (2): جلد بازی کہ کام جلد کروانے کے لئے بھی رِشْوَت کا لَین دَین پایا جاتا ہے۔ (3): ناجائز طور پر کام نکلوانا (4): ظُلم کہ کسی کے ساتھ نا انصافی کرنے کے لئے بھی رِشْوَت دی اور لی جاتی ہے۔

رِشْوَت کے لَین دَین سے مَحْفُوظ رہنے کے لئے

❁ موت کو کثرت سے یاد کیجئے تاکہ دل سے مال کی حِرْص نکلے، گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے اور نیکیاں کرنے کی رغبت ملے۔ ❁ اپنی طبیعت میں اطمینان اور سُکون پیدا کیجئے اور جلد بازی سے بچئے۔ ❁ رِشْوَت کی تباہ کاریوں پر غور کیجئے کہ یہ کس قدر دُنیوی و اُخروی نقصانات کا سبب ہے، اِنْ شَاءَ اللہ! اس سے بچنے کا ذہن بنے گا۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

عِلْم میں اِضافے کی دُعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (پ ۱۶، طہ: ۱۱۴)

ترجمہ کنزالایمان: اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔ (1)

① ... مدنی شیخ سورہ، ص ۲۰۸.

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿14﴾... جَادُو

جَادُو کی تعریف

صراطِ الجنان میں ہے: علمائے کرام نے جادُو کی کئی تعریفیں بیان کی ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ کسی شریر اور بدکار شخص کا مخصوص عمل کے ذریعے عام عادت کے خلاف کوئی کام کرنا جَادُو کہلاتا ہے۔^(۲)

”جادُو“ کے متعلّق مختلف احکام

(۱): جادُو اور اس کی تاثیر (یعنی اس کا اثر کرنا) حق ہے۔^(۳) حَکِیْمُ الْاُمَمَتِ مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْغَنِی فرماتے ہیں: ”جادُو میں رب تعالیٰ نے تاثیر (یعنی اثر کرنے کی قوت) رکھی ہے جس کا ثبوت قرآن مجید سے ہے۔“^(۴) (۲): ”جادُو“ سیکھنا، سکھانا اور کرنا گناہِ کبیرہ



①...مسند ابی یعلیٰ، ۶۲/۵، حدیث: ۶۴۰۷.

②...شرح المقاصد، المقصد السادس، الفصل الاول فی النبوۃ، المبحث التاسع: السحر، ۳/۳۳۲.

وصراط الجنان، پ ۱، البقرة، تحت الآیہ: ۱۰۲، ۱/۱۷۸-۱.

③...تبیین المحارم، الباب السادس فی السحر، ص ۷۱.

④...مرآۃ المناجیح، کتاب الحدود، شراب اور اس کے پینے کی وعید کا بیان، تیسری فصل، ۵/۳۳.

ہے۔^(۱) (۳): ایسا جادو جس میں ایمان کے خلاف کلمات اور افعال ہوں اس کو سیکھ کر اس پر عمل کرنے والا کافر ہو جائے گا۔^(۲) (۴): جادو گر (توبہ کرے تو اس) کی توبہ قبول ہے۔^(۳)

آیت مبارکہ

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ (پ ۱۱، یونس: ۸۱)

ترجمہ کنزالایمان: موسیٰ نے کہا یہ جو تم لائے یہ جادو ہے اب اللہ اسے باطل کر دے گا اللہ مفسدوں کا کام نہیں بناتا۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سات تباہ کن گناہوں سے بچتے رہو۔ وہ (۱): اللہ پاک کے ساتھ شرک کرنا (۲): جادو کرنا (۳): اُس جان کو قتل کرنا جس کا قتل اللہ پاک نے حرام قرار دیا ہے سوائے حق کے (۴): سود خوری (۵): یتیم کا مال کھانا (۶): کافروں سے مقابلے کے دن بھاگ جانا (۷): پاک دامن اور بھولی بھالی مسلمان عورت پر بدکاری کی تہمت لگانا ہے۔^(۴)

جادو کے بعض اسباب

(۱): بغض و کینہ یعنی دل میں کسی کے خلاف بغیر کسی شرعی وجہ کے نفرت اور دشمنی رکھنا، بغض لوگ محض اس سبب سے مخالف کو نقصان پہنچانے کے لئے جادو کا سہارا لینے لگ جاتے ہیں۔ (۲): گھریلو ناچاقیاں: اس میں بھی ایک فریق دوسرے کو زیر کرنے کے لئے

- ①... تبیین المحارم، الباب السادس فی السحر، ص ۷۱.
- ②... خزائن العرفان، پ ۱، البقرة، تحت الآیة: ۱۰۲، ص ۳۵، ملخصاً.
- ③... خزائن العرفان، پ ۱، البقرة، تحت الآیة: ۱۰۲، ص ۳۵.
- ④... بخاری، کتاب الوصایا، ص ۷۱۹، حدیث: ۲۷۶۶، ملقطاً.

بَعْضُ أَوْقَاتِ جَادُو كَا سَهَارِ لَيْتَا هِيَ۔ (3): شہوت پرستی (4): لالچ۔

جادو کرنے/کرانے کے عمل سے بچنے کے لئے

جادو کے وبال اور جادو کرنے یا کروانے والے کے انجام کے بارے میں پڑھئے / سنئے اور غور کیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ! اس سے بچنے کا ذمہ بنے گا۔ اللہ پاک کی رضا کے لئے معاف کرنے کی عادت اپنائیے۔ گھر میں مدنی ماحول بنائیے اور شریعت و سنت کے مطابق زندگی بسر کیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ! گھریلو ناچاقیوں کا خاتمہ ہو گا اور گھر امن کا گہوارہ بنے گا۔

مدنی مشورہ: جادو کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”جہنم میں لے جانے والے اعمال“ جلد دوم، صفحہ 364 تا 397 کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

مُصِيبَتِ زَدَہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہِ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقٍ تَفْضِیْلًا

ترجمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے مجھے اس مُصِیبت سے عافیت دی جس میں تجھے مُبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔

جو شخص کسی بلا رسیدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ لے گا اِنْ شَاءَ اللہ! اس بلا سے محفوظ رہے گا۔⁽¹⁾

①...ترمذی، کتاب الدعوات، ص ۷۹۰، حدیث: ۳۴۳۱ و مدنی بخاری، ص ۲۰۹۔

ہر طرح کے امراض و بلا میں مُبْتَلَا کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ سکتے ہیں لیکن تین قسم کی بیماریوں میں مُبْتَلَا کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھی جائے اس لئے کہ مَقْبُول ہے کہ تین بیماریوں کو مکروہ نہ رکھو: (1)... زُکام کہ اس کی وجہ سے بہت سی بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ (2)... کھجلی کہ اس سے امراضِ جلدیہ اور جُذَام وغیرہ کا اِنْسِدَاد ہو جاتا ہے۔ (3): آثُوبِ چَشم کہ نابینائی کو دُفع کرتی ہے۔⁽¹⁾

(اس دُعا کو پڑھتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ مُصِیْبَتِ رَدَہ تک آواز نہ پہنچے کیونکہ اس سے اس کی دل شکنی ہو سکتی ہے۔)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اُس کے لئے اِسْتِغْفَار (یعنی بِخَشِش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔⁽²⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿15﴾... جُھوٹ (Lie)

جھوٹ کا معنی

جھوٹ کے معنی ہیں: ”سچ کا اُلٹ“۔⁽¹⁾

1... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ اول، ص ۷۰، ملخصاً.

2... معجم اوسط، ۱/۴۹۷، حدیث: ۱۸۳۵.

1... جھوٹا چور، ص ۲۱.

جھوٹ کی چند مثالیں

❁ کوئی چیز خریدتے وقت اس طرح کہنا کہ یہ مجھے فلاں سے اس سے کم قیمت میں مل رہی تھی حالانکہ واقع میں ایسا نہیں ہے۔ ❁ اسی طرح بائع (Seller) کا زیادہ رقم کمانے کے لئے قیمت خرید (Purchase price) زیادہ بتانا۔ ❁ بجلی یا ناقص یا جن دواؤں سے شفا کا گمان غالب نہیں ہے ان کے بارے میں اس طرح کہنا ”سو فیصدی شرطیہ علاج“ یہ جھوٹا مُبالغہ ہے۔

”جھوٹ“ کے متعلق مختلف احکام

(1): جھوٹ بولنا گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔⁽¹⁾ (2): جھوٹ کا مَصِیَّت (گناہ) ہونا ضروریاتِ دین میں سے ہے (لہذا جو اس کے گناہ ہونے کا مطلقاً انکار کرے دائرہ اسلام سے خارج ہو کر کافر و مرتد ہو جائے گا)۔⁽²⁾ نوٹ: تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے یعنی اس میں گناہ نہیں: ایک جنگ کی صورت میں کہ یہاں اپنے مقابل کو دھوکا دینا جائز ہے، دوسری صورت یہ ہے کہ دو مسلمانوں میں اختلاف ہے اور یہ ان دونوں میں صلح کرانا چاہتا ہے، تیسری صورت یہ ہے کہ بی بی (زوجہ) کو خوش کرنے کے لئے کوئی بات خلافِ واقع کہہ دے۔⁽³⁾

آیتِ مبارکہ

قرآن مجید میں مُنَافِقِین کے متعلق فرمایا گیا ہے:

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ بِمَا كَانُوا | ترجمہ کنز الایمان: اور اُن کے لئے دردناک
يَكْذِبُونَ ⑩ (پ ۱، البقرة: ۱۰)

①... رسائل ابن نجیم، الرسالة الثالثة والثلاثون فی بیان الکبائر... الخ، ص ۳۵۵.

②... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص ۳۹۱، ماخوذاً.

③... بہارِ شریعت، ۳/۵۱، ملتقطاً و فتاویٰ ہندیہ، کتاب الکراہیۃ، ۴۳۲/۵، مفصلاً.

صَدْرُ الْاَفَاخِلِ عَلَامَهُ سَيِّدُ مُحَمَّدٍ نَعِيمُ الدِّينِ مُرَادُ اَبَادِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْهَادِي فرماتے ہیں:
اس آیت سے ثابت ہوا کہ جھوٹ حرام ہے اس پر عذابِ اَلِیم (یعنی دُرْدَناک عذاب) مُرْتَبَب
ہوتا ہے۔⁽¹⁾

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جھوٹ سے بچو! کیونکہ جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم کا راستہ دکھاتا
ہے اور آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ
اللہ پاک کے نزدیک کذاب (یعنی بہت بڑا جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔⁽²⁾

”جھوٹ“ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

(1): مال کی حرص کہ خرید و فروخت میں رقوم بچانے یا زیادہ مال کمانے کے لئے جھوٹ
بولنا عام پایا جاتا ہے۔ (2): مُبَالَغَہ آرائی (بڑھا چڑھا کر بیان کرنے) کی عادت: ایسے افراد حد سے
بڑھ کر جھوٹی مُبَالَغَہ آرائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ آج کل اَشیاء کی مشہوری (Advertisement)
میں اس طرح کی جھوٹی مُبَالَغَہ آرائی عام ہے۔ (3): حُبِّ مَدَح یعنی اپنی تَعْرِیْف کی خواہش،
ایسے لوگ اپنی واہ واہ کے لئے جھوٹے واقعات بیان کرتے رہتے ہیں۔ (4): فَضُول گوئی کی
عادت۔ (5): آج کل مُرُوَّتاً جھوٹ بولنا بھی عام پایا جاتا ہے مثلاً کسی نے سوال کیا: ”ہمارے
گھر کا کھانا پسند آیا؟“ تو مُرُوَّت میں آکر کہہ دیا: ”جی، بہت پسند آیا۔“ حالانکہ واقع میں اس
کو کھانا پسند نہیں آیا تھا تو یہ بھی جھوٹ ہو گا۔

①... خزائن العرفان، پ ۱، البقرة، تحت الآية: ۱۰، ص ۷۔

②... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب قبیح الکذب... الخ، ص ۱۰۰۸، حدیث: ۲۶۰۷۔

جھوٹ سے بچنے کے لئے

جھوٹ کی دُنیوی اور اُخروی تباہ کاریوں پر غور کیجئے مثلاً جھوٹے سے لوگ نفرت کرتے ہیں، اس پر سے اِعتِداد اُٹھ جاتا ہے، جھوٹے پر لعنت کی گئی ہے اور جھوٹا دُوزخ میں کُتے کی شُکل میں بدل دیا جائے گا، اس طرح غور و فکر کرتے رہنے سے اِنْ شَاءَ اللہ! سچ بولنے اور جھوٹ سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ ﴿زبان کا قُفْلِ مَدِیْنہ لگاتے ہوئے صُرف ضرورت کی بات ہی کیجئے اور بے جا بولتے رہنے کی عادت سے چھٹکارا حاصل کیجئے۔ ﴿مُبالَغَہ کرنے کی عادت بھی ختم کیجئے اور بولنے سے پہلے سوچنے کی عادت اپنائیئے۔

مدنی مشورہ: جھوٹ کے متعلق مزید معلّومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مَطْبُوعَہ کِتَاب ”بہارِ شریعت“ حصہ 3، صفحہ 515 تا 519 اور رسالہ ”جھوٹا چور“ کا مُطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

تیل لگاتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے شروع جو بہت مہربان رَحْمَت والا۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو بغیرِ بِسْمِ اللہ پڑھے

تیل لگائے تو اُس کے ساتھ 70 شیطان تیل لگاتے ہیں۔⁽¹⁾

1... عمل الیوم والليلة لابن سنی، ص ۱۱۶، حدیث: ۱۷۴ و مدنی بیخِ سورہ، ص ۲۱۵۔

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حسابِ کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا کے اندر بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿16﴾... یَمِیْنِ غَمُوْس (جھوٹی قسم)

یَمِیْنِ غَمُوْس (جھوٹی قسم) کی تعریف

کسی گزرے ہوئے یا موجودہ معاملے پر جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائے تو اسے یَمِیْنِ غَمُوْس کہیں گے۔^(۲)

یَمِیْنِ غَمُوْس (جھوٹی قسم) کی مثالیں

کسی نے قسم کھائی: ”اللہ پاک کی قسم! زید گھر پر ہے“ اور وہ جانتا ہے کہ حقیقت میں زید گھر پر نہیں ہے تو یہ قسم غَمُوْس (یعنی جھوٹی قسم) کہلائے گی۔^(۳) اسی طرح اگر کسی نے قسم کھائی: ”اللہ پاک کی قسم! زید نے یہ کام نہیں کیا ہے اور وہ جانتا ہے کہ حقیقت میں زید نے یہ کام کیا ہے تو یہ بھی جھوٹی قسم ہے۔

”یَمِیْنِ غَمُوْس (جھوٹی قسم) کے متعلق مختلف احکام

(۱): جھوٹی قسم کھانا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔^(۴) (۲): جس نے

①... مسند الفردوس، ۲۷۷/۵، الحدیث: ۸۱۷۵۔

②... فتاویٰ الہندیہ، کتاب الایمان، الباب الاول فی تفسیرھا... الخ، ۵۸/۲، بتغیر قلیل۔

③... نیکی کی دعوت، ص ۱۲۲۔ ④... تبیین الحقائق، کتاب الایمان، ۱۰۸/۳۔

جھوٹی قسم کھائی وہ سخت گنہگار ہوا، اس پر توبہ و استغفار فرض ہے مگر کفارہ لازم نہیں۔^(۱)
 اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: اس (یعنی جھوٹی قسم) کا کوئی کفارہ نہیں اس کی سزا یہ ہے کہ جہنم کے کھولتے دریا میں غوطے دیا جائے گا۔^(۲)

آیت مبارکہ

ترجمہ کنزالایمان: اللہ تمہیں نہیں پکڑتا تمہاری غلط فہمی کی قسموں پر ہاں ان قسموں پر اگر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم نے مضبوط کیا۔

لَا يُوْخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّعْوْفِ اَيَّانِكُمْ وَاَلَكِنْ يُّوْخِذُكُم بِمَا عَقَّدْتُمُ الْاَيَّانَ
 (پ ۷، المائدہ: ۸۹)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جو شخص قسم کھائے اور اس میں چھڑ کے پر کے برابر جھوٹ ملا دے تو وہ قسم تا یوم قیامت (یعنی قیامت کے دن تک) اُس کے دل پر (سیاہ) نکتہ بن جائے گی۔^(۳)

جھوٹی قسم کے بعض اسباب

(۱): غلطی پر ہونے کے باوجود خود کو سچا ثابت کرنے کے لئے بہت مرتبہ جھوٹی قسم کھالی جاتی ہے۔ (۲): دُئیوی نفع کا حصول (۳): بات بات پر قسمیں کھانے کی عادت کہ ایسے شخص کا جھوٹی قسم میں مبتلا ہونے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے۔ (۴): اسی طرح جھوٹ کے اسباب مثلاً مُبالغہ آرائی (بڑھا چڑھا کر بیان کرنے) کی عادت اور حُبِ مدح یعنی اپنی تعریف کی

- ①... بہارِ شریعت، حصہ نہم، قسم کا بیان، ۲/۲۹۹، بغیر قلیل و فتاویٰ ہندیہ، کتاب الایمان، الباب الاول فی تفسیرہا... الخ، ۲/۵۸۔ ②... فتاویٰ رضویہ، ۱۳/۶۱۱۔ ③... صحیح ابن حبان، کتاب الحظرو الاباحۃ، ص ۱۴۹۱، حدیث: ۵۵۶۳۔

خواہش کے باعث بھی کبھی جھوٹی قسم کھالی جاتی ہے۔

جھوٹی قسم کھانے سے بچنے کے لئے

جھوٹی قَسَم کے عذابات پڑھئے / سنئے، اِنْ شَاءَ اللہ! اس گناہ سے محفوظ رہنے کا ذہن بنے گا۔ جھوٹی قَسَم کے دُنیوی نُقصانات پر غور کیجئے کہ جھوٹی قسمیں گھروں کو ویران کر دیتی ہیں اور ان کی وجہ سے مال سے برکت ختم ہو جاتی ہے وغیرہ۔ دل سے مال و دولت کی حِرْص ختم کیجئے تاکہ زیادہ طلبی کی خواہش میں جھوٹی قَسَم کھانے کے گناہ میں نہ جا پڑیں۔

مدنی مشورہ: قسم کے بارے میں مزید معلومات کے لئے شیخ طریقت، اَمِیرِ اہلسنت حضرت علامہ ابوبال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”قسم کے بارے میں مدنی پھول“ کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

دُعائے مصطفیٰ (صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

یعنی اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔^(۱)
یہ دُعا تعلیمِ اُمت کے لئے ہے تاکہ لوگ سُن کر سیکھ لیں۔^(۲)

①...ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء ان القلوب بین... الخ، ص ۵۱۷، حدیث: ۲۱۴۰ و مدنی بیخ سورہ، ص ۲۰۳

②...مرآۃ المناجیح، کتاب الایمان، باب القدر، دوسری فصل، ۱/۱۰۹۔

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کے لیے مَغْفِرَت ہے۔⁽¹⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿17﴾... ماں باپ کی نافرمانی

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: جو بلا وَجْہِ شرعی ماں باپ کو ایذا دے، ان کی نافرمانی کرے شَرِيعَت میں اُسے عَاق کہتے ہیں۔⁽²⁾

”ماں باپ کی نافرمانی“ کی مثالیں

❁ ماں باپ سے قطع تعلق کر لینا ❁ ان کے کسی کام کا حکم دینے پر ناگواری اور اکتاہٹ کا اظہار کرنا ❁ ان کے ساتھ بد تمیزی سے بات کرنا ❁ انہیں اولڈ ہاؤس (Old house) میں بھیج دینا ❁ بلا وَجْہِ شرعی کسی بات میں ان کی مَخَالَفَت کر کے انہیں ناراض کرنا وغیرہ۔

”ماں باپ کی نافرمانی“ کے متعلق مختلف أَحْکَام

(1): ماں باپ کی نافرمانی حرام ہے۔⁽³⁾ (2): ماں باپ نے واضح لفظوں میں حکم نہیں دیا لیکن پتا ہے کہ کس بات میں ان کی رضا ہے اور کس میں ناراضی تب بھی ان کی رضامندی اور ناراضی کا خیال رکھنا ضروری ہے چنانچہ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: ان (یعنی والدین) کی نافرمانی اور ناراض کرنا

②... فتاویٰ رضویہ، ۶/۵۹۶۔

①... تاریخ مدینۃ دمشق، ۶۱/۳۸۱۔

③... فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۱۱۶۔

دونوں حرام ہیں اور یہ ناراض اور راضی کرنا ان کے واضح حکم کے ساتھ خاص نہیں (یعنی اگر والدین نے حکم نہ بھی دیا ہو لیکن معلوم ہو کہ فلاں کام کرنے سے وہ ناراض ہوں گے تب بھی اس کام سے بچنا ضروری ہو گا)۔^(۱) (۳): والدین اگر کسی ناجائز بات کا حکم کریں تو اس میں ان کی اطاعت جائز نہیں۔^(۲)

آیت مبارکہ

ترجمہ کنزالایمان: اور ہم نے آدمی کو اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید فرمائی اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا کمزوری پر کمزوری جھیلتی ہوئی اور اس کا دودھ چھوٹا دو برس میں ہے یہ کہ حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا آخر مجھی تک آنا ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفُضِّلَهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اِشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَى الْبَصِيرَةِ ۝^(۱۳)
(پ ۲۱، لقمن: ۴)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جس نے اس حال میں صُبح کی کہ اپنے ماں باپ کا فرمانبردار ہے، اس کے لئے صُبح ہی کو جنت کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اور ماں باپ میں سے ایک ہی ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے اور جس نے اس حال میں شام کی کہ ماں باپ کے بارے میں اللہ پاک کی نافرمانی کرتا ہے اس کے لئے جہنم کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اور (ماں باپ میں سے) ایک ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کی: اگرچہ ماں باپ اس پر ظلم کریں؟ فرمایا: اگرچہ ظلم کریں، اگرچہ ظلم کریں، اگرچہ ظلم کریں۔^(۳)

①... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۶۷۔ ②... فتاویٰ رضویہ، ۲۵/۲۰۴، بتغیر قلیل.

③... شعب الایمان، فصل فی حفظ حق الوالدین... الخ، ۶/۲۰۶، حدیث: ۶۹۱۶.

ماں باپ کی نافرمانی میں پڑنے کے بعض اسباب

- (1): ماں باپ کے حقوق سے لاعلمی (2): مختلف گناہ بالخصوص شراب نوشی، جُوء، چوری وغیرہ (یہ معاشرے میں والدین کے لئے سخت ذلت و رسوائی کا سبب بنتے ہیں)۔ (3): والدین کے درمیان کوئی ناراضی ہو تو ان میں سے کسی ایک کی طرف داری۔ (4): دوستوں کو والدین پر ترجیح دینا۔ (5): والدین کے حق کو ہلکا جاننا۔ (6): بُری صحبت۔ (7): اچھی تربیت نہ ہونا۔

والدین کا فرمانبردار بننے کے لئے

علم دین حاصل کیجئے تاکہ والدین کے حقوق کا پتا چلے اور ان کی اہمیت دل میں بیٹھے۔ اچھی صحبت اختیار کیجئے اور بُرے لوگوں کے ساتھ میل جول اور ان کے پاس اُٹھنے بیٹھنے سے اجتناب (یعنی پرہیز) کیجئے۔ ذاتی دوستیاں ترک کیجئے اور والدین کو زیادہ وقت دیجئے۔ ان کی ہر بات پر لبیک کہتے ہوئے فوراً عمل کیجئے۔ والدین کی نافرمانی اور ان کو تکلیف پہنچانے کے نتائج پر غور کیجئے کہ والدین کا نافرمان دنیا میں بھی سزا پاتا ہے اور جہنم کے دردناک عذاب کا حق دار بھی بنتا ہے۔ گھر میں مدنی ماحول بنانے کے 19 مدنی پھولوں پر عمل کرنے سے بھی اِنْ شَاءَ اللہ! ان کی اطاعت کرنے اور نافرمانی سے بچنے کا ذہن بنے گا۔

مدنی مشورہ: ماں باپ کی فرماں برداری کا ذہن بنانے کے لئے شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”سمندری گنبد“ کا مطالعہ مفید ہے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

بالغِ مرد و عورت کے جنازے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا
وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَانْثُنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ
عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

ترجمہ: الہی! بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو اور ہمارے ہر
حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر
مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔ الہی! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ
رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔^(۱)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک بار دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ
پاک اُس کے لئے ایک قیراطِ اجر لکھتا ہے اور قیراطِ اُحد پہاڑ جتنا ہے۔^(۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿18﴾... غِیْبَت

غیبت کی تعریف

کسی کے بارے میں اس کی غیر موجودگی میں ایسی بات کہنا کہ اگر وہ سن لے یا اُس کو

①... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی الدعاء... الخ، ص ۲۴۲، حدیث: ۱۴۹۸ و نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص ۹.

②... مصنف عبد الرزاق، کتاب الطہارۃ، باب ما یدھب الوضوء من الخطایا، ۴۰/۱، حدیث: ۱۵۳.

پہنچ جائے تو اُسے ناگوار مغلوم ہو۔^(۱)

غیبت کی چند مثالیں

کسی کے مجلس سے اُٹھ کر جانے کے بعد اس طرح کہنا: ❀ یار! وہ گیا، جان چھوٹی ❀ ڈیڑھ ہشیار ہے ❀ بات بات پر ہا ہا کر کے ہنستا تھا وغیرہ۔ اسی طرح مُسْتَحَبَّات و نوافل میں سُستی کرنے والے کے بارے میں اس طرح کہنا: ❀ اُس نے زندگی میں کبھی عاشورا کا روزہ نہیں رکھا ❀ وہ آؤ امین کیا پڑھے گا! اُس کو یہ تو پوچھو کہ یہ نوافل کس وقت پڑھے جاتے ہیں ❀ وہ تَبَرُّک کہہ کر نیاز تو کھالیتا ہے مگر اس کے لئے چندہ کبھی نہیں دیتا۔

”غیبت“ کے متعلق مختلف احکام

(۱): غیبت گناہ کبیرہ، قطعی حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔^(۲) (۲): غیبت کو حلال جاننے والا کافر ہے۔^(۳) (۳): غیبت کرنے والا فاسق و گنہگار اور عذابِ نار کا حق دار ہوتا ہے۔^(۴) (۴): بغیر شرعی مجبوری کے غیبت سننے والا بھی غیبت کرنے والے ہی کی طرح گنہگار ہوتا ہے۔^(۵) (۵): (بد مذہب کی غیبت شرعی طور پر غیبت نہیں بلکہ) بد مذہب کی بُرائیاں بیان کرنے کا خود شرعاً حکم ہے۔^(۶)

آیتِ مبارکہ

وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُم بَعْضًا ۖ أَيُحِبُّ | ترجمہ کنزالایمان: اور ایک دوسرے کی غیبت

①... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۳۳۸۔

②... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۲۶ و رسائل ابن نجیم، الرسالة الثالثة والفلائون، ص ۳۰۴۔

③... الحديقة الندية، القسم الثاني في آفات اللسان، المبحث الاول، النوع السادس في الغيبة... الخ، ۴/۵۰۔

④... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۲۶، ملقطاً۔ ⑤... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۲۵۹۔

⑥... فتاویٰ رضویہ، ۶/۶۰۲۔

أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا

نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے
مرے بھائی کا گوشت کھائے۔ (پ ۲۶، الحجرات: ۱۲)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میں شبِ مُعْرَاج ایسی قوم کے پاس سے گزر ا جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے
ناخنوں سے نوچ رہے تھے، میں نے پوچھا: اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ لوگوں کا
گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے اور ان کی عزت خراب کرتے تھے۔^(۱)

غیبت کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بَعْضِ اسباب

(۱): غصہ (۲): بَغْضٌ و کینہ (۳): حَسَد (۴): زیادہ بولنے کی عادت (۵): ہنسی مذاق کی
لُت (ایسا شخص دوسروں کو ہنسانے کے لئے لوگوں کی نقلیں اُتار کر بھی بسا اوقات غیبت میں مُتَبَتِّلَا ہو
جاتا ہے) (۶): گھریلو ناچاقیاں (ان حالات میں غیبت سے بچنا قریب بہ ناممکن ہے) (۷): گلہ شکوہ
کرنے کی عادت (جہاں کسی کے بارے میں دوسرے سے شکوہ شروع کیا کہ شیطان نے بدگمانیوں،
عیب داریوں، غیبتوں، تہمتوں اور چُغلیوں کا ڈھیر لگوا دیا!) (۸): بے جا تنقیدی ذہن (تنقید بے جا کا
مریض کسی کی براہِ راست اصلاح کرنے کے بجائے عموماً دوسروں کے آگے غیبتیں کرتا پھرتا ہے کہ وہ
یوں کر رہا ہے وغیرہ)۔^(۲)

غیبت سے بچنے کے لئے

❧ دینی مشغلوں اور دنیا کے ضروری کاموں سے فراغت کے بعد خُلُوت یعنی تنہائی

①... ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی الغیبة، ص ۷۶۵، حدیث: ۴۸۷۸۔

②... غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۲۳۸، ملقطاً۔

اختیار کیجئے یا صرف ایسے سنجیدہ اور سُنّتوں کے پابند اسلامی بھائیوں کی صحبتِ اختیار کیجئے جن کی باتیں خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ ﷺ میں اصنافِ کاباعث بنیں۔ ﴿ذاتی دوستیوں سے قطعاً جتناب﴾ (یعنی پرہیز) کیجئے۔ ﴿زبان کا قفلِ مدینہ لگائیے﴾ کہ سب سے زیادہ غیبتِ زبان سے کی جاتی ہے لہذا اس کو قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ ﴿غیبت کے ہولناک عذابات کا مطالعہ کیجئے﴾ کہ کسی بھی مرض سے بچنے اور اس کا علاج کرنے کے لئے اس کے مُہلکات یعنی تباہ کاریاں جاننا مفید ہوتا ہے۔ ﴿اپنے عیبوں کی طرف توجّہ کیجئے﴾ اور انہیں دُور کرنے میں لگ جائیے۔ ﴿وظیفہ:﴾ کسی مجلس میں بیٹھتے اور اُٹھتے وقت یہ پڑھئے: ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ“ اس کی بَرَکت سے اللہ پاک ایک فرشتہ مقرر فرمادے گا جو آپ کو دوسروں کی اور آپ کے اُٹھنے کے بعد لوگوں کو آپ کی غیبت سے باز رکھے گا۔ (۱)

مدنی مشورہ: غیبت کے عذابات اور اس کے مُتعلّق تفصیلی احکام جاننے کے لئے شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ ابوبال محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز کتاب ”غیبت کی تباہ کاریاں“ کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

مُرْغ کی بانگ سُن کر پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

ترجمہ: یا الہی! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (۲)

۱... القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ، ص ۱۳۸۔

۲... بخاری، کتاب بدء الخلق، ص ۸۴۲، حدیث: ۳۳۰۳، ماخوذاً و مدنی بیخ سورہ، ص ۲۱۰۔

مُزْنِ رَحْمَتِ کافرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دُعا پر فرشتے کے امین کہنے کی اُمید ہے۔⁽¹⁾

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت اللہ پاک اُس سے راضی ہو اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھے۔⁽²⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿19﴾... چُغلی

چُغلی کی تعریف

لوگوں میں فساد کروانے کے لئے اُن کی باتیں ایک دوسرے تک پہنچانا چُغلی ہے۔⁽³⁾

چُغلی کی چند مثالیں

کسی سے جا کر اس طرح کہنا: ﴿فلاں آدمی نے تمہارے بارے میں ایسے ایسے کہا ہے اُس نے کہا کہ تم بڑے دھوکے باز ہو﴾ لوگوں سے قرض لے کر واپس نہیں کرتے ہو جب تم اس کے پاس سے اُٹھ کر آئے تو اس نے تمہارے بارے میں کہا: یار! وہ گیا، جان چھوٹی ﴿بڑا ہشیار بن رہا تھا وغیرہ۔

”چُغلی“ کے متعلّق مختلف احکام

(1): چُغلی سخت حرام اور گناہِ کبیرہ ہے۔⁽⁴⁾ (2): جس کے پاس کسی کی چُغلی کی گئی اس پر



①...مرآۃ المناجیح، خاص وقتوں کی دُعائیں، ۴/۳۲۔ ②...فردوس الاحباب، ۱۸۳/۴، حدیث: ۶۰۸۳۔

③...شرح النووی، کتاب الایمان، باب بیان غلط تحریم النمیمۃ، الجزء الثانی، ۱/۱۲۸۔

④...الحدیقة الندیة، القسم الثانی فی آفات اللسان، المبحث الاول، النوع السابع فی النمیمۃ، ۴/۶۴ و تبیین

المحارم، الباب الخامس والستون فی النمیمۃ، ص ۶۹۷۔

لازم ہے کہ چُغلی خور کی تصدیق نہ کرے اور (اگر قدرت رکھتا ہے تو) اسے چُغلی کرنے سے روک دے اور جس کی چُغلی کی گئی اُس کے بارے میں بدگمانی میں نہ پڑے۔^(۱)

آیت مبارکہ

ترجمہ کنزالایمان: اور ہر ایسے کی بات نہ سننا جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل بہت طعنے دینے والا بہت ادھر کی ادھر لگاتا پھرنے والا۔

وَلَا تُطْعُ كُلَّ حَلَاْفٍ مَّهْدٍ ۝۱۰ هَمَانٍ
مَشَاعِمٍ يَبِيْبٍ ۝۱۱ (پ ۲۹، القلم: ۱۰، ۱۱)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

طعنہ زنی، غیبت، چُغلی خوری اور بے گناہ لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ پاک (قیامت کے دن) کُتوں کی شکل میں اُٹھائے گا۔^(۲)

چُغلی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

(۱): غُصَّہ (۲): بُغْض و کینہ (۳): حَسَد (۴): لگائی بجھائی (یعنی ادھر کی بات ادھر اور ادھر کی ادھر کہتے پھرنے) کی لت (ایسا شخص کبھی دو فریقوں میں لڑائی جھگڑا کروا کر اپنے طور پر تفریح کر رہا ہوتا ہے) (۵): زیادہ بولنے کی عادت (ایسے شخص کا غیبت و چُغلی اور دوسرے کئی طرح کے گناہوں سے بچنا بہت دشوار ہوتا ہے)۔

چُغلی سے بچنے کے لئے

زبان کا قفلِ مدینہ لگائیے کہ چُغلی اور اس کے علاوہ بہت سارے گناہ زیادہ تر زبان سے ہی ہوتے ہیں لہذا اسے قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ قرآن و حدیث میں ذکر

①... احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفة السادسة عشرة: النمیمة، ۱۹۲/۳ و ۱۹۳، ملتقطاً.

②... الجامع فی الحدیث، باب العزلة، ص ۵۳۴، حدیث: ۴۲۸.

کئے گئے چُغلی کے ہولناک عذابات کا مطالعہ کیجئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ چُغلی کے سبب اگر ان میں کوئی عذاب ہم پر مُسلَّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ ﷺ سلام اور مُصافحہ کرنے کی عادت اپنائیے، اِنْ شَاءَ اللہ! اس کی بَرَکت سے دل سے بُغض و کینہ دُور ہو گا اور مَحَبَّت بڑھے گی۔ ﷺ کسی کے خِلاف دل میں غصہ ہو اور اُس کی چُغلی کو دل چاہے تو فوراً اپنے آپ کو یوں ڈرائیے کہ اگر میں غصے میں آ کر چُغلی کروں گا تو گنہگار اور جہنم کا حق دار قرار پاؤں گا کہ یہ گناہ کے ذریعے غصہ ٹھنڈا کرنا ہوا اور فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جہنم میں ایک دروازہ ہے اس سے وہی داخل ہوں گے جن کا غصہ کسی گناہ کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔⁽¹⁾

مدنی مشورہ: چُغلی کے مُتعلّق مزید مَعْلومات اور اس کے دینی اور دُنیوی نقصانوں کو جاننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 1286 صفحات پر مشتمل کتاب ”اِحْیَاءُ الْعُلُوم“ جلد سوّم، صفحہ 468 تا 480 کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

ستارہ ٹوٹا دیکھتے وقت کی دُعا

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: جو اللہ پاک چاہے، کوئی قوت نہیں مگر اللہ پاک کی مدد سے۔⁽²⁾



1...مسند الفردوس، باب الالف، ۲۰۵/۱، حدیث: ۷۸۴۔

2...عمل الیوم والليلة، باب ما یقول اذا انقض کوکب، ص ۳۹۵، حدیث: ۶۵۳ و مدنی بیخ سورہ، ص ۲۱۱۔

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: فرض حج کرو، بے شک اس کا اجر میں غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھنا اس کے برابر ہے۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿20﴾... بُہتان

”بُہتان“ کی تعریف

کسی شخص کی مَوْجُوْد گی یا غیر مَوْجُوْد گی میں اس پر جھوٹ باندھنا بُہتان کہلاتا ہے۔^(۲)

مثال اور وضاحت

اس کو آسان لفظوں میں یوں سمجھئے کہ بُرائی نہ ہونے کے باوجود اگر پیٹھ پیچھے (غیر موجودگی) یا زور و (سامنے) وہ بُرائی اُس کی طرف منسوب کر دی تو یہ بُہتان ہو مثلاً پیٹھ پیچھے یا منہ پر کسی کو چور کہہ دیا حالانکہ اُس نے کوئی چوری نہیں کی تو اُس کو چور کہنا بُہتان ہوا۔

بُہتان تراشی کا حکم

بُہتان تراشی حرام، گناہِ کبیرہ^(۳) اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

آیتِ مبارکہ

اٰتِمَایَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ | ترجمہ کنزالایمان: جھوٹ بُہتان وہی باندھتے

①...مسند الفردوس، ۲/۱۳۰، حدیث: ۲۶۶۲۔

②...الذریعة الی مکرمہ الشریعة، الباب الثامن والثلاثون، ص ۱۷۷۔

③...منحة السلوک، کتاب الکسب والادب، فصل فی بیان انواع الکلام، ص ۸۳ و صراط الجنان، پ ۱۸، النور، تحت الآیة: ۱۸، ۵۹۹/۶۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَآٰلِہٖٓ هُمْ
الْکٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ (پ ۴، النحل: ۱۰۵)

ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جو کسی مسلمان کی بُرائی بیان کرے جو اس میں نہیں پائی جاتی تو اس کو اللہ پاک اس وقت تک رَدْعَةُ الْخَبَال میں رکھے گا جب تک کہ وہ اپنی کہی ہوئی بات سے نہ نکل آئے۔^(۱)
رَدْعَةُ الْخَبَال جہنم میں ایک جگہ ہے جہاں جہنمیوں کا خون اور پیپ جمع ہو گا۔^(۲)

بُہتان تراشی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بَعْضِ اسْبَاب

(۱): لڑائی جھگڑا (۲): غصہ (۳): بُغْض و کینہ (۴): حَسَد (۵): زیادہ بولنے کی عادت (۶): بدگمانی۔

بُہتان تراشی سے بچنے کے لئے

زبان کا قُفْلِ مَدِیْنہ لگائیے کہ بُہتان اور اس کے علاوہ بہت سارے گناہ زیادہ تر زبان سے ہی ہوتے ہیں لہذا اسے قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ ﴿قرآن و حدیث میں ذکر کئے گئے بُہتان کے ہولناک عذابات کا مُطَالَعہ کیجئے اور اپنے نازک بدن پر غور کیجئے کہ بُہتان کے سبب اگر ان میں سے کوئی عذاب ہم پر مُسَلِّط کر دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔﴾ سلام اور مُصَافَحہ کرنے کی عادت اپنائیے، اِنْ شَاءَ اللہ! اس کی برکت سے دل سے بُغْض و کینہ دُور ہو گا اور مَحَبَّت بڑھے گی اور ایک دوسرے پر اِزْہَام تراشی کا مرض بھی ختم ہو گا۔ ﴿کسی کے خِلاف دل میں غصہ ہو اور اُس پر بُہتان باندھنے کو دل چاہے تو فوراً اپنے آپ کو

①... ابوداؤد، کتاب الاقضية، باب فیمن یعین علی... الخ، ص ۵۷۱، حدیث: ۳۵۹۷۔

②... بہارِ شریعت، حصہ ۹، حدود کا بیان، ۲/۳۶۳۔

یوں ڈرائیے کہ اگر میں غصے میں آکر بُہتان باندھوں گا تو گنہگار اور جہنم کا حق دار قرار پاؤں گا کہ یہ گناہ کے ذریعے غصہ ٹھنڈا کرنا ہوا اور فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جہنم میں ایک دروازہ ہے اس سے وہی داخل ہوں گے جن کا غصہ کسی گناہ کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔^(۱) مسلمانوں کے بارے میں حُسنِ ظن رکھئے، بدگمانی اور شک کرنے سے پرہیز کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں آئے گی، تمام بھلائیاں اسی کے دستِ قدرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک اس (دُعا کے پڑھنے والے) کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گناہ مٹاتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔^(۲)



۱...مسند الفردوس، ۱/۲۰۵، حدیث: ۷۸۴۔

۲...مشکوٰۃ، کتاب الدعوات، باب الدعوات فی الاوقات، ۱/۴۵۴، حدیث: ۴۳۱۲ و مدنی بیخ سورہ، ص ۲۱۲۔

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے یہ کہا: ”جَزَى اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَھْلُهُ“ (1) 70 فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

﴿21﴾... تَجَسُّس (عیب جوئی)

”تَجَسُّس“ کی تعریف

لوگوں کی خفیہ (چھپی ہوئی) باتیں اور عیب جاننے کی کوشش کرنا تَجَسُّس کہلاتا ہے۔ (3)

”تَجَسُّس“ کی چند مثالیں

کسی سے یہ پوچھنا: رات دیر تک جاگتے رہتے ہو، فجر بھی پڑھتے ہو یا نہیں؟ کسی نے نوکر رکھا تو اُس سے پوچھنا: آپ کا نیا نوکر برابر کام کرتا ہے یا نہیں؟ یہ بھی بلا اجازت شرعی پوچھنا عیب ڈھونڈنا ہے اور اس سوال کے جواب میں پورا خطرہ ہے کہ جس سے پوچھا گیا وہ نوکر کے بارے میں کام چور ہے، حرام خور ہے وغیرہ کہہ کر گنہگار ہو جائے۔ (4)

کسی طرح بلا اجازت شرعی کسی کا کوئی عیب معلوم کرنے کے لئے اس کا پیچھا کرنا، اس کے گھر میں جھانکنا وغیرہ بھی تَجَسُّس میں داخل ہے۔



1... اللہ پاک ہماری طرف سے حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایسی جزا عطا فرمائے جس کے وہ اہل ہیں۔

2... معجم اوسط، ۸۲/۱، حدیث: ۲۳۵۔

3... الحديقة الندية، الخلق الرابع والعشرون، ۱۶۰/۳۔

4... نیکی کی دعوت، ص ۳۹۹، بتقدم و تاخر۔

”تَجَسُّس“ کے مُتَعَلِّقِ مُخْتَلَفِ أَحْکَام

- (1): مسلمان کی عیب جوئی (یعنی اس کے عیب تلاش کرنا) حرام ہے۔⁽¹⁾ (2): بے دین، مُفْسِدِ دین (فساد کرنے والوں) کے حالات چُھپ کر دیکھنا سننا تاکہ ان کے فساد کی روک تھام ہو سکے، جائز ہے۔⁽²⁾ (3): نوکر رکھنے شُرَاکت داری (یعنی پارٹنرشپ کرنے) یا کہیں شادی کا ارادہ ہے تو حَسْبِ ضرورت مَعْلُومات کرنا گناہ نہیں۔⁽³⁾

آیتِ مُبَارَکَہ

وَلَا تَجَسَّسُوا (پ ۲۶، الحجرات: ۱۲) | ترجمہ کنزالایمان: اور عیب نہ ڈھونڈو۔

یعنی مسلمانوں کی عیب جوئی نہ کرو اور ان کے چُھپے حال کی جُسُٹ جُو میں نہ رہو جسے اللہ پاک نے اپنی سَّیَّارِی سے چُھپایا۔⁽⁴⁾

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اے وہ لوگو جو زبان سے تو ایمان لے آئے ہو مگر تمہارے دل میں ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا! مسلمانوں کی غیبت مت کرو اور نہ ان کے عُیُوب کو تلاش کرو کیونکہ جو اپنے مسلمان بھائی کا عیب تلاش کرے گا اللہ پاک اُس کا عیب ظاہر فرمادے گا اور اللہ پاک جس کا عیب ظاہر فرمادے تو اُسے رُسوا کر دیتا ہے اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر (چُھپ کر بیٹھا ہوا) ہو۔⁽⁵⁾



①... فتاویٰ رضویہ، ۱۳/۲۷۱، بتغیر۔ ②... مراۃ المناجیح، ابن صیاد کا بیان، پہلی فصل، ۷/۳۲۶، بتغیر قلیل۔

③... نیکی کی دعوت، ص ۳۹۸۔ ④... خزائن العرفان، پ ۲۶، الحجرات، تحت الآیہ: ۱۲، ص ۹۵۰۔

⑤... ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، ص ۷۶۵، حدیث: ۴۸۸۰۔

تَجَسُّس کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بَعْضِ اَسْبَاب

(1): بَعْضِ وِکینہ (2): حَسَد (3): چُغَل خوری کی عادت (ایسا شخص ایک دوسرے تک

باتیں پہنچانے کے لئے لوگوں کے عیب تلاش کرنے میں لگا رہتا ہے)۔

تَجَسُّس سے بچنے کے لئے

اپنے عیبوں پر نظر رکھئے اور انہیں دُور کرنے میں لگ جائیے۔ چھوڑ دیجئے۔ اللہ پاک کی رضا کے لئے آپس میں مَحَبَّت کیجئے اور دل سے مسلمانوں کا بَعْضِ وِکینہ نکال دیجئے۔ خود کو جہنم کے عذاب سے ڈرائیے۔ روایت میں ہے کہ جس کو سب سے کم درجہ کا عذاب ہو گا اسے آگ کی جوتیاں پہنا دی جائیں گی جس سے اس کا دماغ ایسا کھولے گا جیسے تانبے کی پتیلی کھولتی ہے، وہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب اس پر ہو رہا ہے حالانکہ اس پر سب سے ہلکا ہے۔⁽¹⁾

مَدَنی مشورہ: تَجَسُّس کے متعلق مزید مَعْلُومَات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف ”نیکی کی دعوت“ صفحہ 397 تا 402 کا مُطَالَعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

تَعَزِیَّت کرتے وقت کی دُعا

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ
عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

①... مسلم، کتاب الایمان، باب اھون اھل النار عذابا، ص ۱۰۲، حدیث: ۳۶۴۔

ترجمہ: بے شک اللہ پاک ہی کا ہے جو اُس نے لے لیا اور جو کچھ اُس نے دیا ہے اور ہر چیز کی اُس کی بارگاہ میں مِيعَاد مقرر ہے پس چاہئے کہ تَوَصُّر کرے اور ثواب کی اُمید رکھے۔^(۱)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرود شریف پڑھو، اللہ پاک تم پر رَحْمَت بھیجے گا۔^(۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿22﴾... تَبَسُّخُ (مذاق اُڑانا)

”تَبَسُّخُ“ کی تعریف

کسی کی اس طرح توہین و تذلیل کرنا یا اس کے غُیُوب و نقائص کو اس طرح ظاہر کرنا کہ اُس کا مذاق بنے، نَمَسُّخُ کہلاتا ہے۔^(۳) اِس کو اِسْتِهْزَاء بھی کہتے ہیں۔

”تَبَسُّخُ“ کی چند مثالیں

کسی شخص کے بیٹھنے، اُٹھنے، چلنے یا گفتگو کرنے کے انداز کی نقل اُتاری جائے مثلاً زید لنگڑا کر چلتا ہے بگڑ بھی اس کی طرح لنگڑاتے ہوئے چل کر اس کا مذاق بنائے تو وہ زید کے ساتھ تَبَسُّخُ کرنے والا ہو گا۔ کسی کی شکل و صورت وغیرہ جسمانی ساخت کو مَضْحَکَہ خَیْز (یعنی ہنسی لانے والے) انداز سے بیان کیا جائے مثلاً ایک شخص بہت موٹا ہے بگڑ نے اس



①... بخاری، کتاب الجنائز، ص ۳۶۴، حدیث: ۱۲۸۴ و مدنی بخ سورہ، ص ۲۲۳.

②... کنز العمال، کتاب الادکار، قسم الاقوال، ۱/۲۴۹، حدیث: ۲۱۶۵.

③... احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفة الحادية عشر السخرية والاستهزاء، ۱۶۲/۳.

کو آتے دیکھ کر کہا: دیکھو! ہاتھی کا چھوٹا بھائی آرہا ہے، یہ بھی تَسْخُر ہے۔

”تَسْخُر“ کے متعلق مختلف احکام

(۱): (کسی مسلمان کے ساتھ) تَسْخُر کرنا (یعنی اُس کا مذاق اُڑانا) حرام ہے کیونکہ اِس سے (اُس کی) دل آزاری ہوتی ہے۔^(۱) (۲): دین کی کسی چیز کا مذاق اُڑانا کفر ہے۔^(۲) (۳): مزاح یعنی ایسی بات جس میں کسی کی دل آزاری نہ ہو بلکہ اپنا اور سننے والے کا دل خوش ہو جائے یہ اچھی چیز ہے جبکہ کبھی کبھی ہو (اور اس میں جھوٹ بھی نہ ہو)۔ کبھی کبھی خوش طبعی کرنا حُضُورِ اُفْدَس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ثابت ہے۔^(۳)

آیتِ مُبَارَکَہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ^ج
ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو نہ مرد مردوں سے ہنسیں عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے دُور نہیں کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں۔ (پ ۲۶، الحجرات: ۱۱)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

قیامت کے دن لوگوں کا مذاق اُڑانے والے کے سامنے جنت کا ایک دروازہ کھولا جائے گا اور کہا جائے گا کہ آؤ! آؤ!... وہ بہت بے چینی اور غم میں ڈوبا ہوا اس دروازے کے سامنے آئے گا مگر جیسے ہی دروازے کے پاس پہنچے گا تو دروازہ بند کر دیا جائے گا، پھر



①... عین العلم وزین الحلم، الباب التاسع فی الصمت و آفات اللسان، کراہیۃ الاستہزاء... الخ، ۱/ ۶۷، ۴.

②... صراط الجنان، پ ۶، المائدہ، تحت الآیہ: ۵۸، ۲/ ۳۵۷.

③... مراۃ المناجیح، خوش طبعی کا بیان، پہلی فصل، ۶/ ۴۹۳، ماخوذاً.

ایک دوسرا جت کا دروازہ کھلے گا اور اس کو پکارا جائے گا: آؤ! یہاں آؤ...!! یہ بے چینی اور رنج و غم میں ڈوبا ہوا اس دروازے کے پاس جائے گا تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا، اسی طرح اس کے ساتھ معاملہ ہوتا رہے گا یہاں تک کہ دروازہ کھلے گا اور پکار پڑے گی تو وہ ناامیدی کی وجہ سے نہیں جائے گا۔⁽¹⁾

تَسْخُرُ (مذاق اڑانے) کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

- (1): نفرت و عداوت (2): تکبر (3): خود پسندی (4): مذاق مسخری کی عادت (5): فضول گوئی (6): بُری صحبت۔

تَسْخُرُ (مذاق اڑانے) سے بچنے کے لئے

زبان کا قفلِ مدینہ لگائیے کہ تَسْخُرُ اور اس کے علاوہ بہت سارے گناہ زیادہ تر زبان سے ہی ہوتے ہیں لہذا اسے قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ تَسْخُرُ کے دُنیوی اور اُخروی نقصانات اور اس کی تباہ کاریوں کے بارے میں غور کیجئے کہ کسی بھی مرض سے بچنے اور اس کا علاج کرنے کے لئے اس کے نقصانات اور تباہ کاریوں کا جاننا مفید ہوتا ہے۔ دل میں احترامِ مُسلم کا جذبہ پیدا کیجئے اور مسلمان کی دل آزاری سے ہمیشہ بچتے رہئے۔ اس کے لئے شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”احترامِ مُسلم“ کا مطالعہ مفید ہے۔ سلام اور مُصافحہ کرنے کی عادت اپنائیے، اِنْ شَاءَ اللہ! دل سے نفرت و عداوت نکلے گی اور مَحَبَّت بڑھے گی۔



1... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، الصمت و آداب اللسان، ۷/۱۸۳، حدیث: ۲۸۷۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دُعا

نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد ہر روز تین بار یہ دُعا پڑھے اوّل و آخر تین تین بار دُرود شریف پڑھ لے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ پاک کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں (یہاں مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے)۔^(۱)
یہ دُعا سفر و حضر میں ہمیشہ ہی صُبح و شام پڑھا کیجئے، زہریلی چیزوں سے محفوظ رہیں گے، بہت مُجرب ہے۔^(۲) پھر یہ پڑھے:

سَلِّمْ عَلَى نُوْحٍ فِي الْعَلَمِينَ (پ ۲۳، الصفت: ۷۹)

ترجمہ کنز الایمان: نوح پر سلام ہو جہان والوں میں۔
خدا نے چاہا تو زہریلے جانوروں سانپ بکھو وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ نہایت مُجرب ہے۔^(۳)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جب تم رسولوں (عَلِیْہِمُ السَّلَام) پر دُرودِ پاک



①...مسلم، کتاب الذکر والدعاء... الخ، باب التعوذ من سوء القضاء... الخ، ص ۱۰۴۲، حدیث: ۲۷۰۹.

②...مرآۃ المناجیح، خاص و قوتوں کی دعائیں، پہلی فصل، ۳۵/۴.

③...اسلامی زندگی، ص ۱۲۸ و مدنی بیچ سورہ، ص ۲۲۰.

پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔^(۱)
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿23﴾...ریاکاری

”ریاکاری“ کی تعریف

اللہ پاک کی رضا کے علاوہ کسی اور ارادے سے عبادت کرنا **ریاکاری** ہے۔^(۲)

”ریاکاری“ کی چند مثالیں

﴿علم دین اس لئے حاصل کرنا کہ اس کے ذریعے دنیا کا مال کمائے یا لوگوں میں اس کی واہ واہ ہو۔﴾ نماز اس لئے پڑھنا کہ لوگ اسے نیک نمازی سمجھیں۔ ﴿حج اس لئے کرنا کہ لوگ اسے حاجی صاحب کہہ کر پکاریں۔﴾ سخی مشہور ہونے کے لئے صدقہ و خیرات کرنا وغیرہ۔

”ریاکاری“ کے متعلق مختلف احکام

(۱): ریاکاری حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔^(۳) (۲): ریا کی وجہ سے عبادت کا ثواب نہیں ملتا بلکہ گناہ ہوتا ہے اور یہ شخص (یعنی ریاکاری کرنے والا) مستحق عذاب ہوتا ہے۔^(۴) (۳): ریا سے عبادت ناجائز نہیں ہو جاتی (یعنی ایسا نہیں کہ ریاکاری سے نماز پڑھی تو اسے تزک نماز سمجھا جائے) بلکہ نامقبول ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اگر ریاکار آخر میں ریا سے



①...جمع الجوامع، ۱/۳۲۰، حدیث: ۲۳۵۴۔

②...الزواج، الكبيرة الثانية: الشرك الاصغر، ۱/۷۶۔

③...الحديقة الندية، الخلق التاسع، المبحث الرابع: الرياء الخفي وعلاماته، ۲/۳۷۳۔

④...بہار شریعت، حصہ ۱۶، ریا وسمعہ کا بیان، ۳/۲۹۶۔

(سچی) توبہ کرے تو اس پر ریا کی عبادت کی قضا واجب نہیں بلکہ اس توبہ کی برکت سے گزشتہ نامقبول ریا کی عبادات بھی قبول ہو جائیں گی۔^(۱)

آیت مبارکہ

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ
أَحَدًا ۝ (پ ۱۶، الکہف: ۱۱۰)

ترجمہ کنزالایمان: تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اُسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

یعنی شرک اکبر سے بھی بچے اور ریا سے بھی جس کو شرک اصغر کہتے ہیں۔^(۲)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بے شک جہنم میں ایک وادی ہے جس سے جہنم روزانہ 400 مرتبہ پناہ مانگتا ہے، یہ وادی اُمّتِ محمدیہ کے اُن ریاکاروں کے لئے تیار کی گئی ہے جو قرآنِ پاک کے حافظ، غیر اللہ کے لئے صدقہ کرنے والے، اللہ پاک کے گھر کے حاجی اور راہِ خدا میں نکلنے والے ہوں گے۔^(۳)

ریاکاری کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

(۱): شہرت کی خواہش۔ (۲): مذمت (یعنی لوگوں کے بُرا کہنے) کا خوف۔ (۳): مال و دولت کی حرص۔^(۴)

ریاکاری سے بچنے کے لئے

تہنائی ہو یا بُجھوم یکساں نکل کیجئے مثلاً جس طرح خُشوع و خُضوع کے ساتھ لوگوں

۱... مراۃ المناجیح، ریاکاری اور شہرت کا بیان، ۷/ ۱۲۷۔

۲... خزائن العرفان، پ ۱۶، الکہف، تحت الآیہ: ۱۱۰، ص ۵۶۹۔

۳... معجم کبیر، ۶/ ۱۱۱، حدیث: ۱۲۶۳۲۔

۴... نیکی کی دعوت، ص ۸۷۔

کے سامنے نماز پڑھتے ہیں تنہائی میں بھی اُس انداز کو قائم رکھئے۔ ﴿اپنی نیکیوں کو بھی اس طرح چھپائیے جس طرح اپنے گناہوں کو چھپاتے ہیں﴾ بالخصوص پوشیدہ نیکی کرنے کے بعد نفس کی خوب نگرانی کیجئے کیونکہ ہو سکتا ہے نفس میں اس عبادت کو ظاہر کرنے کی حرص جو ش مارے اور یوں ریاکاری میں مبتلا کر دے۔ ﴿ریا کاری کے خوفناک عذابات کا مطالعہ کیجئے کہ کسی بھی مرض سے بچنے اور اس کا علاج کرنے کے لئے اس کے مہلکات یعنی تباہ کاریوں کا جاننا مفید ہوتا ہے۔﴾ ﴿اپنی نیت کی حفاظت کیجئے اور ہر جائز و نیک عمل کرنے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے۔﴾ وظیفہ: روزانہ یہ دُعا تین بار پڑھ لیجئے اللہ پاک چھوٹی بڑی ہر طرح کی ریا سے دُور رکھے گا۔ دُعا یہ ہے: ”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِیَا لَا اَعْلَمُ“ (1)

مدنی مشورہ: ریاکاری کے متعلّق مزید مغلوّمات کے لئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ریاکاری اور نیکی کی دعوت صفحہ نمبر 63 تا 108 کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

نیا لباس پہنتے وقت کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ

ترجمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔ (2)

1... نیکی کی دعوت، ص ۱۰۴۔ 2... ترمذی، احادیث شفی، ۱۰۷-باب، ص ۸۱۴، حدیث: ۳۵۶۰۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا
صَنَعَ لَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صَنَعَ لَهُ

ترجمہ: اے اللہ! تیرا شکر ہے تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور
جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی بُرائی اور جس غرض
کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔^(۱)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرود شریف پڑھ کر اپنی مَجَالِس کو
آراستہ کرو کہ تمہارا دُرودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہوگا۔^(۲)
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(24) ... کینہ

”کینہ“ کی تعریف

انسانِ دل میں کسی کو بوجھ جانے، اس سے دشمنی رکھے، نفرت کرے اور یہ کیفیت
ہمیشہ باقی رہے تو اسے کینہ کہتے ہیں۔^(۳)

”کینہ“ کی علامات اور مثالیں

کسی سے پہلے کی طرح خوش مزاجی اور نرمی و مہربانی کے ساتھ پیش نہ آنا ❁ اس کو

①...ترمذی، کتاب اللباس، ص ۴۱، حدیث: ۱۷۶۷ و مدنی بخ سوره، ص ۲۱۵.

②...مسند الفردوس، ۲/۲۹۱، حدیث: ۳۳۳۰.

③...احیاء العلوم، کتاب ذم الغضب والحق والحمد، ۳/۲۲۴.

سلام کرنے اور ملاقات کرنے کو دل نہ کرنا ❀ اس کو دیکھنے اور اس کے ساتھ بات کرنے کو جی نہ چاہنا ❀ اس کی خیر خواہی کا خیال نہ کرنا وغیرہ۔

”کینہ“ کے متعلق مختلف احکام

(1): مسلمان سے بلا وجہ شرعی کینہ و بغض رکھنا حرام ہے۔⁽¹⁾ (2): اگر کسی نے ظلم

کیا اور اس وجہ سے دل میں اس کا کینہ ہے تو یہ حرام نہیں۔⁽²⁾

آیت مبارکہ

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ
تَجَرَّيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ وَقَالُوا
الْحُمدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا وَمَا
كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدانا اللَّهُ
(پ ۸، الاعراف: ۴۳) اللہ نہ دکھاتا۔

اس سے معلوم ہوا کہ پاکیزہ دل ہونا جنتیوں کا وصف ہے اور اللہ پاک کے فضل سے امید ہے کہ جو یہاں اپنے دل کو بغض و کینہ اور حسد سے پاک رکھے گا اللہ پاک قیامت کے دن اسے پاکیزہ دل والوں یعنی جنتیوں میں داخل فرمائے گا۔ جنت میں جانے سے پہلے سب کے دلوں کو کینہ سے پاک کر دیا جائے گا۔⁽³⁾

①... فتاویٰ رضویہ، ۶/۵۲۶۔

②... الحديقة الندية، الخلق السادس عشر، المقالة الاولى... الخ، ۸۶/۳، ملقطاً۔

③... صراط الجنان، پ ۸، الاعراف، تحت الآية: ۴۳، ۳/۳۱۹۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بے شک چُغَل خوری اور کینہ پُر زوری جہنم میں ہیں، یہ دونوں کسی مسلمان کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔^(۱)

کینہ کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

(۱): غصہ (۲): بدگمانی (۳): جُؤا (۴): نعمتوں کی کثرت (۵): لڑائی جھگڑا۔

کینہ سے بچنے کے لئے

ﷺ سلام و مصافحہ میں پہل کرنے کی عادت اپنائیے، اِنْ شَاءَ اللہ! دل سے بُغْض و کینہ کا خاتمہ ہو گا۔ ﷺ بے جا سوچنا چھوڑ دیجئے۔ ﷺ اللہ پاک کی رضا کے لئے مسلمانوں سے محبت رکھئے۔ ﷺ کینہ کے شرعی احکام پیش نظر رکھئے اور جہنم کے عذاب سے خود کو ڈرائیے۔

مدنی مشورہ: بُغْض و کینہ کے تفصیلی احکام اور اس کی تباہ کاریوں کے بارے میں معلومات کے لئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”بُغْض و کینہ“ کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروایا جانے والا کلمہ شریف

دوسرا کلمہ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی

①... معجم اوسط، ۳/۳۰۱، حدیث: ۴۶۵۳۔

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک مُحَمَّد (صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔⁽¹⁾

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا دُرود پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔⁽²⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿25﴾... بدگمانی

”بدگمانی“ کی تعریف

بلا دلیل دوسرے کے بُرے ہونے کا دل سے اِعتِقَادِ جازِم (یعنی یقین) کر لینا
بَدْگَمَانِی کہلاتا ہے۔⁽³⁾

”بدگمانی“ کی چند مثالیں

نعت شریف یا سُنّتوں بھر ا بیان سُن کر کسی کو روتا دیکھا تو اس کے بارے میں یہ خیال دل میں جمالینا (یعنی یقین کر لینا) کہ یہ لوگوں کو دکھانے کے لئے رو رہا ہے۔ ❀ کال رسیو نہ ہونے پر بلا وجہ اس بات کا یقین کر لینا کہ وہ جان بوجھ کر میری کال رسیو نہیں کر رہا۔ ❀ طے کئے گئے وقت اور مقام پر کوئی آدمی نہیں پہنچ پایا تو بلا وجہ اُس کے بارے میں یہ یقین کر لینا کہ یہ دھوکا باز ہے۔

①... مدنی بیچ سورہ، ص ۱۳۶۔ ②... معجم اوسط، ۸۴/۱، حدیث: ۲۴۱۔

③... فیض القدیر، ۱۵۷/۳، تحت الحدیث: ۲۹۰۱۔

”بدگمانی“ کے متعلق مختلف احکام

(1): مسلمان پر بدگمانی حرام و کبیرہ (گناہ ہے)۔⁽¹⁾ (2): اگر کوئی شک میں مبتلا کرنے والے بُرے کاموں میں اعلانیہ طور پر مشغول ہو جیسے شراب کی دکان میں آنا جانا تو اس صورت میں بدگمانی حرام نہیں۔⁽²⁾ (3): یاد رہے کہ اعلانیہ گناہ کرنے والوں سے بدگمانی جائز ہونے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ان کی بدگوئی کرنا یا عیب اُچھالنا شروع کر دیا جائے بلکہ ایسی صورت میں رضائے الہی کے لئے صرف دل میں انہیں بُرا سمجھا جائے۔⁽³⁾

آیت مبارکہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِشْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا
ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈو۔
(پ ۲۶، الحجرات: ۱۲)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ پاک نے مسلمان کا خون، مال اور اس سے بدگمانی (کو دوسرے مسلمان پر) حرام کیا ہے۔⁽⁴⁾

بدگمانی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب

(1): بغض و کینہ (2): تَجَسَّس یعنی دوسروں کے چُھپے حال کی جُسُسُجو۔

بدگمانی سے بچنے کے لئے

اپنے مسلمان بھائیوں کی خوبیوں پر نظر رکھئے۔ ❀ اپنی بُرائیوں پر نظر کیجئے اور

①... فتاویٰ رضویہ، ۸/۸۰۔ ②... روح المعانی، پ ۲۶، الحجرات، تحت الآیہ: ۱۲، ۲۶/۴۲۸، ملقطاً۔

③... الحديقة الندية، الخلق الرابع والعشرون، ۱۲/۲، ملخصاً۔

④... شعب الایمان، باب فی تحریم اعراض الناس، فصل... الاختیار فی التشدید... الخ، ۵/۲۹۷، حدیث: ۶۷۰۶۔

انہیں دُور کرنے میں لگ جائیے۔ ﴿جب بھی دل میں کسی مسلمان کے بارے میں بدگمانی پیدا ہو تو اپنی توجہ اس کی طرف کرنے کے بجائے بدگمانی کے شرعی احکام کو پیش نظر رکھئے اور بدگمانی کے انجام پر نگاہ رکھتے ہوئے خود کو عذابِ الہی سے ڈرائیے۔﴾ جس سے بدگمانی ہو اس کے لئے دُعا ئے خیر کیجئے۔

مدنی مشورہ: بدگمانی کے تفصیلی احکام اور اس کی تباہ کاریاں جاننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”بدگمانی“ کا مطالعہ کیجئے۔

حلقوں میں یاد کروایا جانے والا کلمہ شریف

تیسرا کلمہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔^(۱)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کے غروبِ آفتاب سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کر لیا کرو، جو ایسا کرے گا



① ... مدنی فتح سورہ، ص ۱۳۷۔

قیامت کے دن میں اس کا شفیق و گواہ بنوں گا۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(26) ...تَكْبَرُ (Arrogant)

”تکبر“ کی تعریف

اگر کوئی اپنے آپ کو دوسرے سے افضل سمجھے تو یہ تَكْبَرُ ہے۔^(۲)

”تکبر“ کی مثالیں

✽ امیر کا غریب کو گھٹیا تَصَوُّر کرنا ✽ بڑے عہدے والے کا چھوٹے عہدے والے کو اپنے سے کم تر جاننا ✽ اعلیٰ حَسَب و نَسَب والے کا دوسروں کو نیچ (گھٹیا) خیال کرنا ✽ طاقتور کا کمزور کو حقیر اور اپنا غلام سمجھنا وغیرہ۔

”تکبر“ کے متعلق مختلف احکام

(۱): تکبر حرام ہے اور عظیم کبیرہ گناہ ہے۔^(۳) (۲): اللہ پاک یا کسی نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مقابلے میں تکبر کفر ہے۔^(۴) (۳): کُفَّار کے مقابلے میں تکبر عبادت ہے۔^(۵)

آیت مبارکہ

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ ﴿۲۳﴾
ترجمہ کنزالایمان: فی الْحَقِیْقَتِ اللّٰہُ جانتا ہے جو چُھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ مغرُوروں کو پسند نہیں فرماتا۔
(پ ۱۴، النحل: ۲۳)

①... شعب الایمان، باب فی الصلوات، ۱۱۱/۳، حدیث: ۳۰۳۳. ②... مفردات راغب، ص ۴۳۹.

③... فتاویٰ رضویہ، ۶۱۲/۲۳. ④... مراۃ المناجیح، ۶۳۹/۲، ۶۵۵.

⑤... مراۃ المناجیح، ۳۹/۲.

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مُتَكَبِّرِينَ كَا حَشَرُ قِيَامَتِ كے دِن چيو نئيوں كے برابر جسموں ميں هو گا اور ان كى صُورَتِيں آدَمِيوں كى هوں كى، هر طرف سے ان پَر ذَلَّت چھائے هوئے هو كى، ان كو كھينچ كر جهَنَّم كے قيد خانے كى طرف لے جائیں گے جس كا نام بُؤَسَ هے۔ ان كے اوپر آگوں كى آگ هو كى، جهنميوں كا نِچوڑا نهيں پلایا جائے گا جس كو طِينَةُ الْخَبَالِ كہتے هيں۔⁽¹⁾

تَكَبُّر كے گناہ ميں مبتلا هونے كے بَعْض اسباب

(1): مال و دولت (2): عہدہ و منصب (3): علم (4): حَسَب نَسَب (5): حُسن و جمال (6): طاقت و قُوَّت (7): خود پسندی (8): بَغض و كينہ۔

تَكَبُّر سے بچنے كے لئے

اپنے عيبوں پر نظر كيجئے۔ سلام و مُصافحہ ميں پہل كرنے كى عادت بنايے۔
اپنے كام خود اپنے هاتھوں سے كيجئے۔ سادگى اِختِيار كيجئے۔ تَكَبُّر كے خوفناك عذابات كا مُطالَعہ كيجئے كہ كسى بهى مَرَض سے بچنے اور اس كا علاج كرنے كے لئے اس كے مُهْلِكَات يعنى تباہ كاريوں كا جاننا مُفيد هوتا هے۔ موت كو كثرت سے ياد كيجئے۔
مَدَنِي مشورہ: تَكَبُّر كے تفصيلي احكام اور اس كى تباہ كارياں جاننے كے لئے دعوتِ اسلامي كے اِشاعتى ادارے مكتبة المدينه كى مطبوعہ كِتَاب ”تَكَبُّر“ كا مُطالَعہ كيجئے۔

حلقوں ميں ياد كروائى جانے والى دُعا

ايمان پر خاتم كى دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهٗ

1... ترمذى، ابواب صفة القيامة... الخ، ٤٤ - باب، ص ٥٩٠، حديث: ٢٤٩٢.

وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ ط

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ کسی شے کو تیرا شریک بنائیں جان بوجھ کر اور ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو ہم نہیں جانتے۔
 ہر صُبح اور شام تین تین بار پڑھئے۔ فضیلت: اِنْ شَاءَ اللہ! پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہو۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نیک بننے کے روحانی علاج

(۱): یَا تَوَّابُ (اَوَّلِ آخِرُ دُرود شریف): جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد 360 بار اس کو پڑھے گا اللہ پاک اسے تَوْبَةُ النَّصُوْح (یعنی پکی توبہ) نصیب فرمائے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ (مدنی پنچ سورہ، ص ۲۵۷)

(۲): یَا اَحَدُ (اَوَّلِ آخِرُ دُرود شریف): جو تنہا اسے ہزار بار پڑھے گانیک بن جائے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ (مدنی پنچ سورہ، ص ۲۵۵)



اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات

- (1): اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2): پانچوں نمازیں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3): ہر نماز کے بعد آیۃُ الْکُرْسٰی، تسبیحِ فاطمہ، سورۃِ اخلاص پڑھی؟ (4): اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5): 313 بار دُرودِ پاک پڑھا؟ (6): مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7): آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8): جائز بات کے ارادے پر اِنْ شَاءَ اللہ کہا؟ (9): سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10): دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات اِستعمال کیں؟ (11): بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قُفْلِ مدینہ لگایا؟ (12): دُؤ مدنی دُرُس دیئے یا سنے؟ (13): مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْغَان پڑھایا پڑھایا؟ (14): 12 مَنٹ اضلّٰحی کتاب اور فیضانِ سنّت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سنے؟ (15): فکرِ مدینہ کی؟ (16): صَلَوةُ التَّوْبَةِ ادا کی؟ (17): چٹائی پر سوئے، سر ہانے سنّت بکس رکھا؟ (18): سنّتِ قبلہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19): تَهَجُّد، اِشْرَاق و چاشت اور اَوَّابین ادا کی؟ (20): تَحِيَّۃُ الْوُضُو اور تَحِيَّۃُ الْمَسْجِد ادا کی؟ (21): كُنْزُ الْاِيْمَان سے تین آیات مَعَ ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سُنّی؟ (22): دُؤ پر اِنْفِرَادی کوشش کی؟ (23): دُؤ گھنٹے مدنی کاموں پر صَرَف کئے؟ (24): اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25): مانگ کر چیزیں اِستعمال تو نہیں کیں؟ (26): کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اِصلاح کی؟ (27): پردے میں پردہ کیا نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟ (28): غصّے کا علاج کیا؟ (29): فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30): ناخُرم رشتے داروں / ناخُرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31): فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32): گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33): تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34): دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ (35): صدائے

مدینہ لگائی؟ (36): آنکھوں کا قُفْلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (37) کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (38): جھوٹ، غیبت، چُغلی، حَسَد، تکبر، وُعْدہ خِلافی سے بچے؟ (39): دن کا اکثر حصّہ باؤْضُور ہے؟ (40): مُحَاظَب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟ (41): دُوقْتُ پر قُضْ ادا کیا؟ (42): مسلمانوں کے عُیُوب کی پردہ پوشی کی؟ (43): بیکساں تَعَلُّقات رکھے؟ (44): نماز اور دُعا میں خُشُوع و خُضُوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟ (45): عاجِزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (46): زبان کا قُفْلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گُفْتُگو کی؟ (47): ایک بیان یا مَدَنی مَذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مَدَنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟ (48): مَذاق مَسْخَری، طعَن، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟ (49): ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟ (50): سارا دن مَدَنی حُلِیہ اپنایا؟

قُفْلِ مَدینہ کار کردگی

لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ۞ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ۞ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ۞ قُفْلِ مَدینہ عینک کا اِسْتِعْمَال 12 منٹ۔

ہفتہ وار 8 مَدَنی اِنْعَامات

(51): ہفتہ وار اِجْتِمَاع میں اوّل تا آخر شرکت کی؟ (52): بعدِ اِجْتِمَاع 4 پُر اِنْفِرادی کوشش کی؟ (53): مریض کی عِیَادَت کی؟ (54): مَدَنی دورے میں شرکت کی؟ (55): جو پہلے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (56): مَسْجِدِ اِجْتِمَاع (ہفتہ وار مَدَنی مَذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57): مَكْتُوب روانہ کیا؟ (58): پیر شریف کا روزہ رکھا؟

مآخذ و مراجع

القرآن الکریم		کلام باری تعالیٰ	
کتاب	ناشر و سن اشاعت	کتاب	ناشر و سن اشاعت
کنز الایمان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ	المعجم الاوسط	دار الفکر عمان، ۱۴۲۰ھ
تفسیر طبری	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2009ء	مسند ابی یعلیٰ	دار الفکر بیروت، ۱۴۲۲ھ
روح المعانی	دار احیاء التراث العربی بیروت، ۱۴۲۱ھ	فردوس الاخبار	دار الکتب العربی بیروت، ۱۴۰۷ھ
تفسیرات احمدیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2010ء	مسند الفردوس	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2010ء
خزانة العرفان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۴ھ	شعب الایمان	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۹ھ
تفسیر نعیمی	نعیمی کتب خانہ	مشکاۃ المصابیح	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۸ھ
صراط الجنان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ	تاریخ ابن عساکر	دار الفکر بیروت، ۱۴۱۷ھ
مفردات راغب	المکتبۃ العصریہ بیروت، ۱۴۳۶ھ	موسوعة ابن ابی الدنیا	المکتبۃ العصریہ بیروت، ۱۴۲۹ھ
مصنف عبد الرزاق	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۱ھ	لجمع الزوائد	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2009ء
مسند احمد	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۹ھ	کنز العمال	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۳ھ
مصنف ابن ابی شیبہ	ملتان	جمع الجوامع	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۱ھ
صحیح البخاری	دار المعرفہ بیروت، ۱۴۲۸ھ	الجامع فی الحدیث	دار ابن الجوزی بیروت، ۱۴۱۸ھ
صحیح مسلم	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2008ء	التغییب والتہییب للاصفہانی	دار الحدیث قاہرہ
سنن الترمذی	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2008ء	التغییب فی فضائل الاعمال	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۳ھ
سنن ابو داود	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2007ء	عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی	دار الارقم بیروت، ۱۴۱۸ھ
سنن ابن ماجہ	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2009ء	نزهة القاری	فرید بک سٹال لاہور، ۱۴۲۸ھ
سنن النسائی	دار الکتب العلمیہ بیروت، 2009ء	شرح مسلم للنووی	دار الفیحاء دمشق، ۱۴۳۱ھ
صحیح ابن حبان	دار المعرفہ بیروت، ۱۴۲۵ھ	فیض القدیر	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۷ھ
المستدرک للحاکم	دار المعرفہ بیروت، ۱۴۲۷ھ	مرآة المناجیح	نعیمی کتب خانہ گجرات
المعجم الکبیر	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۸ھ	منح الروض الازھر	دار البشائر الاسلامیہ بیروت، ۱۴۱۹ھ

شرح المقاصد	النوریہ الرضویہ لاہور ۱۴۳۴ھ	الحدیقة الندیة	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۳۲ھ
کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۰ھ	الذریعة الی مکالمہ الشریعہ	المکتبۃ النوریۃ الرضویہ، فیصل آباد
تبیین الحقائق	۱۴۱۴ھ	الزواج	دار الحدیث قاہرہ، ۱۴۲۳ھ
البحر الرائق	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۳۴ھ	القربة الی رب العلمین	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۰ھ
تبیین المحارم	دار الرسالۃ القاہرہ ۱۴۳۲ھ	جہنم کے خطرات	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۲۷ھ
رسائل ابن نجیم	دار السلام قاہرہ، ۱۴۲۷ھ	فیضان سنت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ
منحة السلوك	وزارت اوقاف قطر، ۱۴۲۸ھ	غیبت کی تباہ کاریاں	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۰ھ
الدرا المختار	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۳ھ	نیکی کی دعوت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۲ھ
فتاویٰ ہندیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۱ھ	القول البدیع	دار الکتب العربیہ بیروت، ۱۴۰۵ھ
بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۰ھ	الحصن الحصین	المکتبۃ العصریۃ بیروت، ۱۴۲۵ھ
فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور	الوظیفۃ الکریمۃ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۵ھ
فتاویٰ شارح بخاری	برکات المدینہ کراچی، ۱۴۳۳ھ	مدنی بیخ سورہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۲۹ھ
وقار الفتاویٰ	بزم وقار الدین کراچی ۲۰۱۴ء	شجرہ عطاریہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ
فتاویٰ فیض الرسول	شبیر برادرز لاہور ۱۴۱۱ھ	اسلامی زندگی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۲۷ھ
نماز جنازہ کا طریقہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۷ھ	ملفوظات اعلیٰ حضرت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۰ھ
احیاء العلوم	دار الکتب العلمیہ بیروت، ۲۰۰۸ء	رسائل قادریہ	مکتبۃ اہلسنت فیصل آباد ۲۰۰۸ء
عین العلم وزین الحلم	مکتبۃ الثقافۃ الدینیۃ قاہرہ	جھوٹا چور	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ، ۱۴۳۶ھ

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: خاموشی حکمت ہے اور اس پر عمل کرنے

والے کم ہیں۔ (مسند شہاب، الصمت حکم وقلیل فاعلہ، ۱/۱۶۸، حدیث: ۲۴۰)

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
7	گمراہیت کی چند مثالیں	1	پہلے اسے پڑھ لیجئے!
//	گمراہی و بد مذہبی کے متعلق مختلف احکام	2	دروود شریف کی فضیلت
8	آیت مبارکہ	//	﴿1﴾: گُھمراہی
//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	کُفر کی تعریف
//	گمراہی میں پڑنے کے بغضِ اسباب	//	ضروریاتِ دین کیا ہیں؟
9	گمراہی سے محفوظ رہنے کے لئے	3	کفریات کی چند مثالیں
//	نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا	//	کُفر و ارتداد کے متعلق مختلف احکام
10	دروود شریف کی فضیلت	4	آیت مبارکہ
//	﴿3﴾: قتلِ ناحق	//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
//	قتلِ ناحق کے متعلق مختلف احکام	//	کُفر میں پڑنے کے بغضِ اسباب
//	آیت مبارکہ	5	ایمان کی حفاظت کے لئے
11	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	6	سوئے وقت کی دُعا
//	قتلِ ناحق کے بغضِ اسباب	//	دروود شریف کی فضیلت
//	قتلِ ناحق سے بچ رہنے کے لئے	//	﴿2﴾: گمراہی
12	بیتِ الحلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا	//	گمراہی کیا ہے؟
//	دروود شریف کی فضیلت	//	ضروریاتِ مذہبِ اہلسنت کسے کہتے ہیں؟

19	﴿6﴾: زکوٰۃ نہ دینا	13	﴿4﴾: نماز قضا کرنا
//	زکوٰۃ نہ دینے کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکَام	//	نماز قضا کرنے کی تَعْرِیْف
//	آیت مُبَارکہ	//	نماز قضا کرنے کی مِثَال
20	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	نماز قضا کرنے کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکَام
//	زکوٰۃ ادا نہ کرنے کے بَعْض اَسْبَاب	14	آیت مُبَارکہ
//	زکوٰۃ ادا کرنے کا ذِہْن بنانے کے لئے	//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
21	کھانے کے بعد کی دُعا	//	نماز قضا ہونے کے بَعْض اَسْبَاب
22	دُرود شریف کی فضیلت	15	پابندِ نماز بننے کے لئے
//	﴿7﴾: حج تَرْک کرنا	//	بیت الحلا سے باہر آنے کی دُعا
//	حج نہ کرنے کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکَام	16	دُرود شریف کی فضیلت
23	آیت مُبَارکہ	16	﴿5﴾: ماہِ رَمَضَانَ کا روزہ چھوڑنا
//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	روزہ قضا کرنے کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکَام
//	حج سے مَحْزُومی کے بَعْض اَسْبَاب	17	آیت مُبَارکہ
//	حج کرنے کا ذِہْن پانے کے لئے	//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
24	گھر سے نکلنے کے وقت کی دُعا	//	روزہ قضا ہونے کے بَعْض اَسْبَاب
//	دُرود شریف کی فضیلت	18	پابندِ روزہ بننے کے لئے
25	﴿8﴾: خود کُشی (Suicide)	//	کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا
//	خُود کُشی کا معنی	19	دُرود شریف کی فضیلت

30	حسد کی تعریف	25	خودکشی کے متعلق مختلف احکام
//	حسد کی مثالیں	//	آیت مبارکہ
31	حسد کے متعلق مختلف احکام	//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
//	آیت مبارکہ	//	خودکشی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب
//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	26	خودکشی کے علاج
//	حسد کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب	//	دودھ پینے کے بعد کی دعا
//	حسد سے بچنے کے لئے	27	ذُرود شریف کی فضیلت
32	کسی مسلمان کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دعا	//	﴿9﴾: اِسْرَاف (Wasting)
33	ذُرود شریف کی فضیلت	//	اِسراف کی تعریف
//	﴿11﴾: شَرَاب (Alcohol)	//	اِسراف کی مثالیں
//	شراب کسے کہتے ہیں؟	//	اِسراف کے متعلق مختلف احکام
//	شراب کے متعلق مختلف احکام	28	آیت مبارکہ
34	آیت مبارکہ	//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	اِسراف کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب
//	شراب پینے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے	29	اِسراف سے بچنے کے لئے
//	بعض اسباب	//	آئینہ دیکھتے وقت کی دعا
//	شراب پینے سے بچنے کے لئے	30	ذُرود شریف کی فضیلت
35	شکریہ ادا کرنے کی دعا	//	﴿10﴾: حَسَد

41	بغضِ اسباب	36	دُرود شریف کی فضیلت
//	رِشوت کے لین دین سے محفوظ رہنے کے لئے	//	﴿12﴾: سُود (Usury)
//	علم میں اضافے کی دُعا	//	سُود (Usury) کی تعریف
42	دُرود شریف کی فضیلت	//	سود کی مثال
//	﴿14﴾: جادو	37	سُود کے مُتعلّق مختلف احکام
//	جادو کی تعریف	//	آیتِ مبارکہ
//	جادو کے مُتعلّق مختلف احکام	//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
43	آیتِ مبارکہ	38	سُود کے بغضِ اسباب
//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	سُود سے بچنے کے لئے
//	جادو کے بغضِ اسباب	//	ادائے قرض کی دُعا
44	جادو کرنے/کرانے کے عمل سے بچنے کے لئے	39	دُرود شریف کی فضیلت
//	مُصِیبتِ رَدّہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا	//	﴿13﴾: رِشوت (Bribery)
45	دُرود شریف کی فضیلت	//	رِشوت کی تعریف
//	﴿15﴾: جھوٹ (Lie)	//	رِشوت کے لین دین کی مثالیں
//	جھوٹ کی تعریف	//	رِشوت کے مُتعلّق مختلف احکام
46	جھوٹ کی چند مثالیں	40	آیتِ مبارکہ
//	جھوٹ کے مُتعلّق مختلف احکام	//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
//	آیتِ مبارکہ		رِشوت کے لین دین میں مبتلا ہونے کے

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	47	آیتِ مبارکہ	53
جھوٹ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب	//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//
جھوٹ سے بچنے کے لئے	48	ماں باپ کی نافرمانی میں پڑنے کے بغضِ اسباب	54
تیل لگاتے وقت کی دُعا	//	والدین کا فرمانبردار بننے کے لئے	//
دُرود شریف کی فضیلت	49	بالغِ مرد و عورت کے جنازے کی دُعا	55
﴿16﴾ نَبِیِّنِ غَمُوس (جھوٹی قسم)	//	دُرود شریف کی فضیلت	//
نَبِیِّنِ غَمُوس (جھوٹی قسم) کی تعریف	//	﴿18﴾ غِیْبَت	//
نَبِیِّنِ غَمُوس (جھوٹی قسم) کی مثال	//	غیبت کی تعریف	//
نَبِیِّنِ غَمُوس (جھوٹی قسم) کے متعلق مختلف احکام	//	غیبت کی مثالیں	56
آیتِ مبارکہ	50	غیبت کے متعلق مختلف احکام	//
فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	آیتِ مبارکہ	//
جھوٹی قسم کے بغضِ اسباب	//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	57
جھوٹی قسم کھانے سے بچنے کے لئے	51	غیبت کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب	//
دُعائے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	غیبت سے بچنے کے لئے	//
دُرود شریف کی فضیلت	52	مُرُغ کی باگ میں کپڑے ہننے کی دُعا	58
﴿17﴾ ماں باپ کی نافرمانی	//	دُرود شریف کی فضیلت	59
ماں باپ کی نافرمانی کی مثالیں	//	﴿19﴾ چُغْلٰی	//
ماں باپ کی نافرمانی کے متعلق مختلف احکام	//	چُغْلٰی کی تعریف	//

65	﴿21﴾: تَجَسُّس (عیب جوئی)	59	پُچھلی کی مثالیں
//	تَجَسُّس کی تعریف	//	پُچھلی کے متعلق مختلف احکام
//	تَجَسُّس کی مثالیں	60	آیت مبارکہ
66	تَجَسُّس کے متعلق مختلف احکام	//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
//	آیت مبارکہ	//	پُچھلی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب
//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	پُچھلی سے بچنے کے لئے
67	تَجَسُّس کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب	61	ستارہ ٹوٹا دیکھتے وقت کی دُعا
//	تَجَسُّس سے بچنے کے لئے	62	دُرود شریف کی فضیلت
//	تَعَزُّب کر تے وقت کی دُعا	//	﴿20﴾: بُہتان
68	دُرود شریف کی فضیلت	//	بُہتان کی تعریف
//	﴿22﴾: تَمَسُّخ (مذاق اڑانا)	//	مثال اور وضاحت
//	تَمَسُّخ کی تعریف	//	بُہتان تراشی کا حکم
//	تَمَسُّخ کی مثالیں	//	آیت مبارکہ
69	تَمَسُّخ کے متعلق مختلف احکام	63	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
//	آیت مبارکہ	//	بُہتان کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب
//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	بُہتان سے بچنے کے لئے
70	تَمَسُّخ (مذاق اڑانے) کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب	64	بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا
		65	دُرود شریف کی فضیلت

77	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	70	تَمَسَّخُر (مذاق اڑانے) سے بچنے کے لئے
//	کینہ کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب	71	زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دُعا
//	کینہ سے بچنے کے لئے	//	دُرود شریف کی فضیلت
//	دوسرا کلمہ	72	﴿23﴾: ریاکاری
78	دُرود شریف کی فضیلت	//	ریاکاری کی تعریف
//	﴿25﴾: بدگمانی	//	ریاکاری کی مثالیں
//	بدگمانی کی تعریف	//	ریاکاری کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکَام
//	بدگمانی کی مثالیں	73	آیتِ مُبَارکہ
79	بدگمانی کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکَام	//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
//	آیتِ مُبَارکہ	//	ریاکاری کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب
//	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	//	ریاکاری سے بچنے کے لئے
//	بدگمانی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب	74	نیالِ لباس پہننے وقت کی دُعا
//	بدگمانی سے بچنے کے لئے	75	دُرود شریف کی فضیلت
80	تیسرا کلمہ	//	﴿24﴾: کینہ
//	دُرود شریف کی فضیلت	//	کینہ کی تعریف
81	﴿26﴾: تَكْبَر (Arrogant)	//	کینہ کی علامات اور مثالیں
//	تکبر کی تعریف	76	کینہ کے مُتَعَلِّق مختلف اَحْکَام
//	تکبر کی مثالیں	//	آیتِ مُبَارکہ

82	ایمان پر خاتمے کی دُعا	81	تکبر کے متعلق مختلف احکام
84	اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ کار (72 مدنی انعامات)	//	آیتِ مبارکہ
//	یومیہ 50 مدنی انعامات	82	فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
85	قُفُلِ مدینہ کا کردگی	//	تکبر کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بغضِ اسباب
//	ہفتہ وار 8 مدنی انعامات	//	تکبر سے بچنے کے لئے

گناہِ مِثَانِے کا نسخہ

حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عَرَض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے وصیت فرمائیے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم سے کوئی بُرائی سرزد ہو جائے تو اس کے بعد نیک کام کر لیا کرو کہ یہ نیکی اُس بُرائی کو مٹا دے گی۔ میں نے عَرَض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا نیکیوں میں سے ہے؟ فرمایا: یہ تو افضل ترین نیکی ہے۔

(مسند احمد، ۵۵۱/۸، حدیث: ۲۲۱۰۴)

اللہ

صلوٰ علی الحبیب ! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد
"اگر سدا ہرنا جا رہے ہو تو "مَدَنی انعام"
مقبوطی سے تھام لو۔"

المَدِیْنَةُ
الْبَقِیَّة



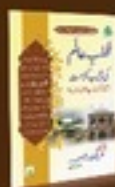
۱۷ محرم الحرام ۱۴۳۷ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اِنَّا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر شعرات بعد نماز مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بحرے اجتماع میں رمضان المبارک کیلئے اٹھی اٹھی سنتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ﴿سنتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ﴿روزانہ ”فکرِ مدینہ“ کے ذریعے مَدَنی اشاعتات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنائیے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”مَدَنی اشاعتات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ



ISBN 978-969-631-642-8



0125728



فیضانِ مدینہ محلہ سودا گران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net